یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو

الحمد للہ یہ مبارک فتویٰ جس میں مسلمانوں کے مصائب حاضرہ کے سچے صحیح اور بعونہ تعالےٰ یقیناً نافع و کامیاب علاج کا نفیس بیان اور بدمذہبوں بیدینوں کی معجون مرکب لیگ کی بطالتوں اور ہلاکتوں کا شرعی نقطۂ نظر سے واضح تبیان ہے۔ مسمّی بنام تاریخی

مسلم لیگ کی زرین بخیہ دری

۱۳۵۸ھ

ملقب بلقب تاریخی

احکام شریعت برہمزبانی لیگ اہل بدعت

۱۹۳۹ء

فقیر حقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہروی عفی عنہ خادم سجادہ، عالیہ، غوثیہ، برکاتیہ مارہرہ نے لکھا

حسب فرمائش محب سنیت جناب سیٹھ حاجی اسمٰعیل حاجی صدیق صاحب اول قادری و دیگر اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ

سدرشن پریس ایٹہ میں طبع ہو کر
دفتر جماعت اہلسنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ سے شائع ہوا

باہتمام ... سی ایوب علی قادری مارہروی — پرنٹر پنڈت دیوتی لال اگنہوتری سدرشن پریس ایٹہ

از محمد عمر خاں صاحب قادری رضوی لکھنوی محلہ محتشم خاں پیلی بھیت

مسئلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں۔

ع۱ مسٹر محمد علی جناح جو ہیں تو کس مذہب کس عقائد کے ہیں۔

ع۲ ان کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القابات سے خطاب کرنا شرعاً تو کوئی ہرج نہیں ہے۔

ع۳ مولوی مظہر الدین ایڈیٹر الامان ۔ دہلی یہ کس عقائد کے تھے اور یہ اشرف علی تھانوی کے مرید تھے یا نہیں محمود حسن دیوبندی کے شاگرد رشید تھے کہ نہیں کیا مسلم لیگ میں شامل ہونے سے قبل مظہر الدین نے اپنے عقائد وہابیہ دیوبندیہ سے توبہ کر لی تھی یا نہیں کیا ان کو شرعاً رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور شہید ملت کہہ سکتے ہیں۔ انکی مغفرت کے لئے مسلمانوں کو دعا کرنی چاہیئے۔

ع۴ اس وقت اہلسنت والجماعت کا یہ خیال ہے کہ مسلم لیگ نے ابتک جو کچھ کارنامے کئے ہیں وہ بالکل حق بجانب ہیں۔ اس وقت دنیا کے اندر مختلف کمیٹیاں قایم ہیں ایک طرف کانگریسی دریا امنڈ رہا ہے دوسری جانب مجلس احرار کا سیلاب بڑھتا چلا آرہا ہے تیسری جانب جمعیۃ العلماء ہند دہلی کا زور و شور ہو رہا ہے اب اہلسنت والجماعت کو کونسا راستہ اختیار کرنا چاہیئے جو سیدھا راستہ صراط مستقیم ہو شرعاً تحریر فرمائیں۔ ع۵ زید عمرو بکر کا قول ہے کہ جو شخص مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور جو مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے نہ آیا تو وہ معاذ اللہ دوزخی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو چھوڑ دیا اور کہتے ہیں کہ جدہر مسلمانوں کی جماعت اکثریت رکھتی ہو اودہر ہی شریک ہو جانا چاہیئے زید عمرو بکر کا قول کیسا ہے۔ ع۶ اس وقت اسمبلی کے اندر مشرکین کے لیڈروں کو عہدہ وزارتیں ملجانیکے سبب سے ہر جگہ ہر مقام ہر شہر میں نئے نئے مظالم نئے نئے ستم غریب مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں۔ اس کا انسداد کس طرح کیا جائے۔

ع۷ کفار و مشرکین اس وقت تھوڑے تھوڑے ایام کے بعد نظام ڈے حیدرآباد ڈے مناتے ہیں اور جلوس معہ جھنڈونکے نکالتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں۔ کہ نظام برباد کانگریس آباد اسلام برباد اس نعرے اسلام برباد پر مسلمانوں کو خاموشی اختیار کر لینا چاہیئے یا اس کا ترکی بہ ترکی جواب دیکر مشرکین سے لڑنا چاہئے اور مسلمانان اہلسنت والجماعت کو جماعت اکثریت مسلم لیگ کا ساتھ دینا چاہیئے یا نہیں اور اس مسلم لیگ

کمیٹی کا ممبر بننا چاہیئے یا نہیں۔ ۸؎ اس مسلم لیگ کمیٹی کے اندر شرعی نقطہ نظر سے جو جو خرابیاں جو جو برائیاں ہوں وہ صاف صاف تحریر فرمائیں۔ ۹؎ مذہب اسلام اصل ہے یا سیاسیات اصل ہے بعض حضرات کا کہنا یہ ہے کہ سیاست قرآن پاک سے نکلی ہے اس کی بھی تشریح مفصل تحریر فرمائیں ان سب مسائل کا جواب صاف صاف تشریح کے ساتھ قرآن عظیم و احادیث کریمہ سے مرتب فرماکر حکم خدائے عزوجل اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عطا فرمایئے جس پر مسلمانان اہلسنت والجماعت عمل کریں خداوند کریم آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین فقط والسلام المستفتی فقیر ابو النصر عطاء الرضا محمد عمر خاں قادری رضوی لکھنوی غفرلہٗ ۲۹۔ محرم الحرام شنبہ ۱۳۵۷ھ از بیلی بھیت

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب

(۱) مسٹر محمد علی جناح مذہبًا رافضی سنا ہے

(۲) کسی بھی بددین بدمذہب کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القاب مدح و تعظیم سے خطاب کرنا شرعًا سخت شنیع و قبیح و فظیع اشد محظور و ممنوع و حرام صریح مخالف قرآن مجید و حدیث حمید ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ اولئک کالانعام بل ھم اضل اولئک ھم الغفلون ؕ وہ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ وہی غفلت میں پڑے ہیں نیز فرمایا۔ ان الذین یحادون اللہ ورسولہٗ اولئک فی الاذلین ؕ بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ سب بدمذہب مشرکین اور کفار اور مرتدین، وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں جے قرآن جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ اور سب ذلیلوں سے زیادہ ذلیل بتائے اوسے سیدنا اپنا سردار کہنا کھلی ہوئی مخالفت قرآن کریم نہیں تو اور کیا ہے اور قائد اعظم کے معنی ہیں سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا راہ چلانیوالا رہبر و رہنما اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھواہ وکان امرہ فرطا ؕ اوس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اوس کا کام حد سے گذر گیا جملہ مبتدعین و مرتدین کفار و مشرکین اس کے مصداق ہیں تو ان میں سے کسی کو اپنا قائد اعظم سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا وہ جس کے کہے پر یہ چلتے ہیں بتانا قرآن عظیم کی کھلی ہوئی مخالفت نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا اذا مدح الفاسق غضب الرب واھتز لذلک العرش جب فاسق کی تعریف کیجاتی ہے رب عزوجل غضب فرماتا اور اوس کے سبب عرش الٰہی ہل جاتا ہے غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں

ہم دیکھ بیگی

اخبار الامان دہلی

۱۳ستمبر ۱۹۳۷ء میں

مسٹر محمد یعقوب صاحب

کا بیان۔

فرمایا المبتدع فاسق من حیث الاعتقاد وھو اشد من الفسق من حیث العمل۔ بدمذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے نیز حدیث شریف میں ہے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام جو کسی بدمذہب کی طرف اوس کی توقیر کرنے کو چلا اوس نے اسلام کے ڈھانے میں اعانت کی نیز حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا اہل البدع شر الخلق والخلیقۃ نیز ارشاد فرمایا اہل البدع کلاب اہل النار بدمذہب سارے جہان سے بدتر ہیں جانوروں سے بدتر ہیں۔ بدمذہب جہنمیوں کے کتے ہیں کیا کوئی سچا ایمان دار مسلمان کسی کتے اور وہ بھی دوزخیوں کے کتے کو اپنا قائد اعظم سب سے بڑا پیشوا اور سردار بنانا پسند کریگا۔ حاشا وکلا ہرگز نہیں ایسوں کی قیادت وسیادت ورہنمائی کا نتیجہ اس کے سوا کیا ہوگا کہ ؎

اذا کان الغراب دلیل قوم ؛ سیھدیھم طریق الہالکین

ہرکہ پس کور شد ؛ درچہ دور گور شد

(۳) الامان ووحدت کے ایڈیٹر و مالک مظہر الدین شیر کوٹی عقیدۃً وہابی دیوبندی اشرفعلی تھانوی کے مرید محمود حسن دیوبندی کے شاگرد تھے۔ ۵ مئی ۱۹۳۶ء کے الامان کے جس کے ایڈیٹر وہ خود تھے افتتاحیہ میں محمود حسن کی استادی کا اقرار ان الفاظ میں ہے "استاذنا المکرم حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند نور اللہ مرقدہ" آگے چلکر محمود حسن کی نسبت "عالم ربانی اور مجاہد حق" وغیرہ تعظیمی الفاظ ہیں پھر مظہر الدین کے قتل کے بعد اوسی اخبار الامان ۱۲ مارچ ۱۹۳۹ء میں اون کی مختصر سوانح زندگی کے ذیل میں ہے "مظہر الدین دیوبند کے فارغ التحصیل اور حضرت شیخ الہند (محمود حسن دیوبندی) کے شاگردوں میں تھے وہ دار العلوم دیوبند میں پروفیسر بھی رہے تھے نان کوآپریشن اور خلافت کی تحریکوں میں اونھوں نے زبردست حصہ لیا تھا"

۹۔ فروری ۱۹۳۹ء کے الامان میں مظہر الدین نے خود اپنے دستخط سے ایک نوٹ زیر عنوان "الامان اولیائے الٰہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ضمانت فنڈ میں حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ کا عطیہ گرامی" لکھا جس میں "حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ کے القاب تعظیمی کے ساتھ الامان ضمانت فنڈ میں اشرف علی کے دس روپیہ بھیجنے کو اس عنوان کا ثبوت ٹھہراتے ہوئے اشرف علی کے اپنے مرشد اور اپنے تھانوی کے نہایت گہرے مرید عقیدتمند ہونے کا اظہار ان الفاظ میں کیا" اس امداد سے میرا دل باغ باغ ہو گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ الامان جب تک مسلمانوں کی خدمت (دہی لیگ کا پروپگنڈا) خلوص سے کررہا ہے وہ اولیائے الٰہی اور علمائے حقانی کے سایہ میں ہے میرا عقیدہ ہے کہ حضرت

مولنا ومرشدنا اشرف علی، مدظلہٗ کی دعا ضرور قبول ہوگی اور یہی دعا میری دنیا کی روشنی اور آخرت کا نور ہے اس عطیۂ مقدس سے جسقدر خوشی مجھے ہوئی ہے۔ اور میرا سر فخر سے جسقدر اونچا ہو گیا ہے وہ کسی اہل دنیا کی دس ہزار کی رقم سے بھی نہ ہوتا،، ملخصاً پھر ۲۱ فروری ۱۹۴۰ء کے الامان مین اپنے دستخطی افتتاحیہ زیر عنوان مسلمانان ہند کے ایک مذہبی پیشوا اور ایک سیاسی رہنما کے اعلانات میں اپنی تھانوی کے ساتھ اسی ارادات وعقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اخبار کی ضمانت کی رقم مہیا اور اوس کا دوبارہ اجرا تھانوی کی برکات دعا کا ثمرہ بتاتے ہوئے لکھا،، حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ نے ضمانت الامان کے سلسلہ مین دس روپیہ ارسال فرماکر اور عبارت اپنے قلم سے کوپن میں لکھکر جو اعتراف فرمایا ہے وہ دین و دنیا میں میرے لئے موجب فخر ہے میں نے ۹۔ فروری کی اشاعت مین الامان اولیائے الٰہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ،، کے زیر عنوان یہ ظاہر کیا تھا کہ اس دعا کی برکت وقبولیت کے آثار شروع ہو گئے ہین۔ الحمد اللہ کہ اس کی تصدیق ہو گئی الخ ملخصاً پھر اسی سلسلہ مین وہابیہ دیوبندیہ کے ایک اور امام دیوبند کے وہابی ساز مدرسہ کے بانی مولوی قاسم نانوتوی سے اپنی عقیدت شعاری کا اشعار اس طرح کیا،، حکیم الامۃ کے علاوہ خاندان قاسمی کے چشم وچراغ مولنا محمد طاہر قاسمی دو غیرہم نے جس عملی ہمدردی کا اظہار فرمایا وہ یقیناً میرے اس خیال کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ الامان اولیائے الٰہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ہے،، اس سلسلہ مین مظہر الدین کے پرچہ وحدت دہلی ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء مین کئی جگہ حکیم الامۃ حضرت مولنا اشرف علی صاحب۔ تھانوی مدظلہٗ کے الفاظ کے ساتھ تھانوی سے اپنے اظہار عقیدت کے علاوہ ایک جگہ انھیں محمد طاہر اور ان کے دادا نانوتوی کا ذکر ان الفاظ میں ہے،، بانی دار العلوم دیوبند حضرت مولنا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی پوتے اور خاندان قاسمی کے چشم وچراغ مولنا قاری محمد طاہر صاحب قاسمی بن احمد اپنی طرف سے اور دیگر حضرات دیوبند کی جانب سے چندہ لیکر دہلی تشریف لائے،، نانوتوی و دیگر کبرائے وہابیہ سے عقیدت شعاری کا اظہار صرف یہیں نہیں بلکہ اس لیگی دور جدید میں بھی مظہر الدین کے اخبارات الامان و وحدت کے بہت سے پچھلے پرچوں میں ہے اور کبرائے وہابیہ سے یہ دلی گہری عقیدت و ارادت کا اقرار اور ان کو نہ صرف مسلمان دیندار بلکہ بہت بڑا ولی اللہ اور پیشوا و مقتدائے مسلمین اور جنیں جناب محترم و معظم دینی جاننے کا اظہار جو مظہر الدین نے کیا اور ہم نے یہاں پیش کیا مظہر الدین کو بھی اپنے ان کبرا کے کفر التزامی یقینی کے تشریحی حکم محکم کے دائرہ مین لاتا ہے اور اس سلسلہ مین مظہر الدین کے جو یہ اظہار ہم نے پیش کئے سب اوسی زمانہ کے ہین جبکہ وہ لیگ میں شامل ہو چکے تھے بلکہ لیگی مسلک کی تائید وحمایت کے سلسلہ مین ہی اونھوں نے یہ اظہار دیئے ہین اس سے ظاہر کہ لیگ میں داخل ہونے کے بعد اونھوں نے اپنے وہابی عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی نہ اوس کی ان کو کوئی ضرورت تھی جبکہ خود لیگیوں کے اقرار سے،، لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے کیسکو ممبر بناتے وقت یہ نہیں

دیکھا جاتا کہ وہ دیوبندی ہے مولوی احمد رضا خان صاحب مرحوم کے ہم خیالوں[1] میں (وحدت دہلی ۴ اگست ۱۹۳۸ء)

اور

جبکہ "لیگ میں بلا تخصیص عقائد و خیالات ہر فرقہ کا مسلمان موجود ہے" (وحدت ۳۰۔ جنوری ۱۹۳۹ء) اور جب خود لیگی فخر سے کہتے ہیں کہ "کیا حضرت حکیم الامۃ مولنا اشرف علی لیگ کے حامی نہیں ہیں اور تو اور اکثر علمائے دیوبند لیگ میں موجود ہیں" (وحدت ۸۔ فروری ۱۹۳۸ء) اور جب لیگی جلسے میں "حضرت مولنا اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں (الامان ۵۔ اپریل ۱۹۳۹ء) اور جب لیگ کی خاص کمیٹی میں تھانوی کو یہ "امتیاز خصوصی دیا جاتا ہے کہ وہ اوس میں بذریعہ نمائندہ شریک ہو (وحدت ۱۷۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و الامان ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء) تو تھانوی کے چیلے مظہر الدین کو کیا پڑی تھی کہ وہ لیگ میں داخلہ کے بعد اپنی تھانوی دیوبندی وہابیت سے توبہ کر لیتے بلکہ لیگ کا یہ رنگ دیکھکر تو اونہیں لیگ کے ذریعہ سے اپنے پیر تھانوی کو اور اوچھالنے اور نمایاں کرنے کا بڑا بھاری ذریعہ ہاتھ لگ گیا جس سے اونہوں نے پیر اس نئی پرند مریدانی پیرانند کے مطابق پورا کام لیا لیگی تحریکات کے سلسلہ میں تھانوی کو شیخ الاسلام تھانہ بھون و حکیم الامۃ کی حیثیت سے نمایاں کیا تھانوی کے نمائندگان لیگ کے جلسوں میں خاص احترام سے پہنچائے تھانوی کے بیانات لیگ کی تائید میں اپنے اخبار میں اور لیگ کے جلسوں میں خاص اہتمام سے چھاپے اور پڑھوائے (الامان ۵۔ اپریل ۱۹۳۸ء) و ۱۳۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۲۰۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۹ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۱ جنوری ۱۹۳۹ء و وحدت ۲۶ فروری ۱۹۳۹ء)

غرض مظہر الدین لیگ میں داخلہ کے بعد بھی یقیناً تھانوی دیوبندی رہے اور اسی کا اظہار انھوں نے اپنے اخبار الامان ۲۱ فروری ۱۹۳۹ء کے اوس بیان میں بھی کیا جس کا ہم اوپر حوالہ دے چکے ہیں جس کے چند روز ہی بعد ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء کو وہ قتل کر دئے گئے (الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء) اون کے خود کے اخباروں میں اون کے قتل کے عین متصل تک کے اون کے احوال شایع ہوتے مگر اون میں بھی اس کا ایک لفظ نہیں کہ انھوں نے قتل ہوتے وقت تھانوی کی عقیدت و ارادت مندی سے توبہ[2] کر لی تھی حالانکہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو ایک ایسا شخص جو اس شدت سے اپنی پچھلی زندگی میں تھانوی کی ارادت و عقیدت میں ڈوبا رہا ہو آخر وقت میں اوس کا اوس سے توبہ کر لینا اور رجوع کر جانا اوس کی

---

[1] اعلیٰ سچا پکا سنی مسلمان ۔ محمد میاں ....

[2] بلکہ اخبار الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء میں جس میں مظہر الدین کے قتل کے دن اور وقت تک کے حالات شایع کئے گئے ہیں اوسی میں اون کے خاص رفیق کار و قرابت دار نے جواب اون کے اخبارات کے نگران ہیں لکھا "حضرت اقدس (تھانوی) کے حلقۂ بیعت میں داخل ہو کر جوار رحمت میں پہنچ جانے والا شہید ملت الخ" الخ ۲۸ اپریل ۱۹۳۹ء کے الامان نے لکھا "مولانا تھانوی سے شہید ملت کو شرف بیعت حاصل تھا۔

زندگی کا ایک اہم ترین واقعہ ہوتا اور ضرور خارج کیا جاتا تو جب کہ اون کی تھانویت سے توبہ اور رجوع ثابت نہیں اور تھانویت میں غلو کا اہم ثبوت دیکھئے اور تھانوی پر اہلسنت کے علمائے کرام حرمین طیبین وعرب وعجم کا یہ متفقہ فتویٰ ہے کہ من شك فی کفرہٖ وعذابہٖ فقد کفر جو اوس کے کفر وعذاب مین شک کرے وہ بھی کافر ہے اور اس سے تھانوی کے چیلے مظہر الدین کا کفر واضح اور ظاہر اور کسی کافر کو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہنا اوس کی مغفرت کی دعا کرنا اوسے شہید ملت کہکر شہدائے کرام کا مرتبہ دینا ضروریات دین کا انکار اور قرآن عظیم کی صریح تکذیب شدید ہے اور یہ سب یقیناً قطعاً کفر ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ ان الذین کفروا وظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم طریقاً الا طریق جہنم خلدین فیھا ابداً وکان ذلك علی اللہ یسیراً۔ جنھوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز انہیں نہ بخشیگا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھائے مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے اعلام امام ابن حجر مکی میں ہے اعلم ان الدعاء ینقسم الی کفر وحرام وغیرھا فما ھو کفر ان یسئل نفی ما دل السمع القاطع علی ثبوتہ کا للھم لا تعذب من کفر بك او اغفرلہ او لا تخلد فلانا الکافر فی النار لان ذلك طلب لتکذیب اللہ تعالیٰ فیما اخبر بہ وھو کفر جان تو کہ دعا کفر وحرام وغیرہ کی طرف منقسم ہے پس اون دعاؤں میں سے جو کفر ہیں یہ ہے کہ جس کے ثبوت پر قطعی دلیل شرعی دال ہے اوس کی نفی کی دعا کرے جیسے یہ دعا کہ اے اللہ جس نے تجھ سے کفر کیا اوسے عذاب مت کر یا اوسے بخشدے یا فلانے کافر کو ہمیشہ جہنم مین مت رکھ اس لئے کہ یہ طلب کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے جھوٹے ہونے کو اوس مین جس کی اوس نے خبر دی اور یہ کفر ہے غنیۃ الطالبین شریف مین فرمایا لا یکاتر اہل البدع (الی ان قال) ولا یصلی علیھم اذا ماتوا ولا یترحم علیھم اذا ذکروا بدمذہبوں کی مجلس مین جا کر ان کی گنتی نہ بڑھائے مرجائیں تو اون پر نماز نہ پڑھے اون کا ذکر آئے تو اون کے لئے دعائے رحمت (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مرحوم وغیرہ) نہ کرے اعلیحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہٗ نے الطاری الداری میں فرمایا مرتدین کی فاتحہ خوانی کفر ہے۔

(۴) جو لوگ یہ کہتے ہین کہ لیگ نے اب تک جو کچھ کارنامے کئے ہیں وہ بالکل حق بجانب ہین اون کو لازم ہے کہ وہ لیگ کے ابتک کے سب کارناموں کی مفصل فہرست پیش کریں تو تفصیلاً ہر ایک کی نسبت دیکھا اور بتایا جائے کہ اونمیں سے کتنے کس حد تک حق بجانب ہین مجرد زبانی بات جسقدر قابل التفات ہوسکتی ہے ظاہر ہے اس لئے تفصیلی بات چیت تو لیگ کے ہمنواؤں کی طرف سے لیگ کے جملہ کارناموں کی فہرست کی پیشی پر موقوف رکھتے ہوئے سردست ہم لیگ کے کارناموں کی حقیقت اصولاً کھول دینے کے لئے اسقدر بتانا چاہتے ہین کہ آخر لیگ کے جو کچھ کارنامے ہوں گے وہ سب اون ہی مقاصد کے تحت مین ہوں گے جن کو لیکر لیگ اوٹھی اور جن کے لئے لیگ بنی ہے اس لئے کہ ہر جماعت کے جو کچھ کارنامے ہوتے ہین۔ وہ سب اپنے مقاصد واصول

بہک کے انجام دینے کے سلسلے مین ہوتے ہین اب لیگ کے مقاصد پر نظر ڈالئے تو اوس کا سب سے پہلا اور اہم ترین مقصد ہے آزادی ہند یعنی ہندوستان کو اور خود اپنے آپ کو غیر ملکی گرفت سے قطعاً آزاد کر کے خود اپنی آزاد اور خود مختار حکومت قایم کرنا جسے حال کے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس بست و پنجم منعقدہ لکھنؤ اکتوبر ۱۹۳۷ء مین جو بصدارت مسٹر محمد علی جناح ہوا ان الفاظ مین پیش کیا گیا ہے کہ "آل انڈیا مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان مین کامل آزادی آزاد جمہوری ریاستوں کے وفاق کی شکل مین ہوگا۔ جس میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کافی اور موثر طریقہ پر دستور مین محفوظ ہوں گے" (تجاویز اجلاس مذکور مطبوعہ مختار پرنٹنگ ورکس نیا گاؤں لکھنؤ صفحہ ۱۔ اور آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد بہ ترمیم جدید صفحہ ۲) لیگ کا یہی وہ سب سے پہلا اور بڑا مابہ الفخر مقصد ہے جس پر تمام لیگیوں کو بہت بڑا ناز ہے اور جس کو لیگی اخبارات و مقررین عوام کے سامنے اپنا بہت ہی اہم ترین کارنامہ بنا کر پیش کرتے اور اسی کے بل بوتے پر غریب نوازی اور جذبہ آزادی مین کانگریس پر اپنی فوقیت بڑے زور شور سے جتاتے ہیں مگر کیا یہ آزادی اور یہ خود مختاری اور اپنی یہ حکومت جس کے لئے لیگ اور لیگی کوشاں اور اپنا سب سے بڑا کارنامہ بتاتے ہین شرعی اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اسلامی حکومت اور اسلام کی پسندیدہ آزادی اور سچے دینی نقطۂ نظر سے بھی حق بجانب ہے حاشا و کلا ہرگز نہیں جسکے ثبوت مین خود لیگیوں ہی کی زبان سے اونکی اس آزادی کی حقیقت پیش کر دینا کافی ہے۔ سنئے سارے لیگیوں کے قائد اعظم لیگ کی روح رواں لیگیوں کے "سیاسی پیغمبر" جناح نے مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول علیگڈھ کے پبلک جلسہ مین۔

؎ مسلم یونیورسٹی یونین مین جناح کی تصویر کی نقاب کشائی کے جلسہ مین تقریر کرتے ہوئے غلام بھیک صاحب نیرنگ نے کہا کہ "مسٹر جناح نے اونکو علیگڈھ اس لئے بھیجا ہے تاکہ وہ طلبا تک یہ پیغام پہنچا دیں کہ اونھیں مایوس نہ ہونا چاہئے اس کے بعد کہا کہ مسٹر جناح مسلمانوں کے سیاسی پیغمبر ہین" (حق لکھنؤ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء) اور خود لیگ کے امین قائد اعظم جناح نے اپنی تقریر طلباء کانفرنس مین کہا "اسلام صرف ایک مذہبی عقیدہ کا نام نہیں بلکہ وہ ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اور اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے" (وحدت ۴ جنوری ۱۹۴۱ء) تو اب لیگیوں کے طور پر اونکے قائد اعظم صاحب مسلمانوں کے اسلامی پیغمبر بھی ہوگئے اور اگر بفرض غلط مسلمانوں کی اسلامی سیاست اسلام مین مذہب سے جدا بھی ہوتی تو بھی کونسے ایمان و قرآن سے یہ ثابت ہے کہ حضور اقدس محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں کا کوئی نیا سیاسی پیغمبر اور وہ بھی ایک بد مذہب رافضی ہو سکتا ہے انھیں آج کے لیگیوں نے کل کے خلافتیوں کی حیثیت سے کل ایک مشرک گاندھی کو امام مہدی بلکہ نبی بالقوہ بلکہ معناً بالفعل کہہ دیا تھا تو آج لیگ کی آزادی کے زمانہ مین اون سے ایک رافضی کو مسلمانوں کا سیاسی پیغمبر کہہ دینا کیا بعید ہے کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

میونسپل بورڈ کے ایڈریس کے جواب میں لکھا کہ ،، یہ امر واضح رہے کہ مسلمان حقیقی اور سچی آزادی چاہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ ہندو راج ہو اور نہ مسلم راج ،، (وحدت ۱۵ فروری ۳۸ء) نیز انھیں لیگ کے قائد اعظم کے اسپیشل اجلاس کلکتہ کے خطبۂ صدارت کے متعلق تشریحی نوٹ میں لیگ کے ایک بڑے خون گرم حامی اور داعی اخبار الامان (۲۵ - اپریل ۳۸ء) نے لکھا مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام کے متعلق غلط فہمیوں کے تمام اندیشوں کو رفع کرنے کے لئے مسٹر جناح نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ مسلم لیگ صرف مسلمانوں کے حقوق وحیثیت کی خاطر کوشاں نہیں ہے بلکہ اس کا خیال یہ ہے کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں کو بھی ہندوستان کے اندر اپنی حفاظت کا یقین اور ملک کے اندر جگہ حاصل ہونی چاہئے یہ ان بد اندیشوں کے لئے مسکت جواب ہے جو مسلمان ہند پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ مسلمان ملک میں بس اپنا راج قائم کرنا چاہتے ہیں ،، پھر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ جو اس لیگی اخبار نے اپنی لیگ کا یہ خیال لکھا کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں (سکھوں - اچھوتوں - عیسائیوں وغیرہم کفار ومشرکین کو ملک کے اندر جگہ حاصل ہونا حاصل ہونا چاہئے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اسلام کے محکوم اس کی رعایا بنکر رہیں یہ تو لیگ وہم میں بھی نہیں لا سکتی بلکہ اس کا مطلب وہ ہے جس کی تصریح میرٹھ ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس میں اوس کے صدر مجلس استقبالیہ نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں ان الفاظ سے کی کہ ،، مسلمان بلاخیال مذہب وملت ہر شخص کے لئے آزادی اور مساوی حقوق کے علمبردار ہیں ،، (الامان ۲۸ مارچ ۳۹ء) جو گویا شرح ہے لیگ کے ایک اور رکن رکین شیخ عبد المجید سندھی کی دہلی لیگ کے منعقد کردہ ایک جلسہ میں جب میں خود لیگ کے قائد اعظم جناح نے بھی تقریر کی تھی تقریر کے اس فقرہ کی کہ ،، ہندوستان کو صحیح معنوں میں آزاد دیکھنے کی جو جماعت خواہشمند ہے وہ مسلم لیگ ہی ہے اس لئے کہ یہ تخیل صرف ایک مسلمان (یعنی لیگی) ہی کے ذہن میں آسکتا ہے کہ کسی ملک میں تمام مذاہب وفرق کو اپنے طریق پر چلنے کی آزادی رہے (وحدت ۲ اگست ۳۹ء) یہ تو ہے خود لیگ کے قائد اعظم اور ان کے بڑے بڑے پکے لگوٹوں کی زبانی لیگ کے بڑے بھاری ما بہ الفخر کارنامہ آزادی کی حقیقت - اب کیا کوئی ایماندار مسلمان ایمان وقرآن کے رو سے یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے اللہ ورسول دین وشریعت کا بھی مقصد یہی ہے کہ ملک میں ایسی آزادی اور ایسی حکومت قائم ہو جو نہ مسلم راج ہو نہ ہندو راج اور جس میں مشرکین وکفار بھی غالب نہ بھی ہی سہی تو بھی کم از کم برابر کے حصہ دار تو ضرور ہوں اور جس میں تمام کفار ومشرکین کو بھی اپنے اپنے مذاہب اور طریقوں پر چلنے کی مساوی آزادی رہے حاشا وکلا ایمان وقرآن رسول ورحمٰن نے تو مسلمانوں کی قربانی مال وجان کا مقصد یہی بتایا ہے کہ حتیٰ لا تکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ - فتنہ یعنی کفر وشرک قطعاً باقی نہ رہے اور سارا دین صرف اللہ احد قہار ہی کے لئے

ہو جائے عالم میں ایک ہی دین اسلام کی حکومت کا دور دورہ ہو صرف اوسی پاک دین اسلام و سنت ہی کے فدائیوں کا سکہ چلے پھر یہ بھی ضروری الملاحظہ کہ اسوقت جو لیگ جہاں عوام میں اپنی مقبولیت کے لئے اپنے آپ کو کفار و مشرکین اور اون کی کانگرلیس کا بہت بڑا مد مقابل اور اون کے مظالم سے بچنے کے لئے مسلمانوں کی بڑی جائے پناہ بنا کر پیش کرتی ہے تو اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے ہاتھوں ٹوٹنے والے وہ کون سے مظالم اور کفر و شرک کے وہ کون سے شعائر و مراسم ہیں جنہیں وہ کفار و مشرکین اپنے خاص ضروری مذہبی احکام اور اپنا اہم ضروری قومی مذہبی طریق ہیں بتاتے ذبح و قربانی گاؤ کا انسداد کلی اور مساجد کے سامنے سنکھ اور گھنٹ گھڑیال اور باجے گاجے کے شور اور اشدھی وغیرہ اور اس سلسلہ میں غریب بے قصور مسلمانوں کے مال و جان ناموس و عزت مساجد و قرآن پر سخت ترین وحشیانہ حملے اون کو تباہ و برباد کرنا کیا یہ سب اور ان کے علاوہ اور جانے کیا کیا وہ کفار و مشرکین اپنا مذہب اپنا خاص ضروری طریق ہی جانکر اور بتا کر اور اوسی کے سلسلہ میں نہیں کرتے تو لیگ کے نزدیک یہ سب آنکھوں سکھ کلیجوں ٹھنڈک ہوتے وہ بنی ہی ان کے لئے ہے اوس کا بڑا بھاری مابہ النخر اور تمام مقاصد میں اہم ترین مقصد ہی یہ ہے یہ ہے مسلم لیگ کی اوس آزادی اور اسلام و مسلمین کی حمایت اور اون کفار و مشرکین کے حملوں کی مدافعت کی حقیقت جسے زعم اسلامی ٹھرا کر اور اپنے آپ کو بڑا بھاری پشت پناہ اسلام و مسلمین بتا کر نا واقف عوام کو لیگ لبھاتی اور اون سے اپنا الو سیدھا کر رہی ہے۔

اور سنئے لیگ کی آزادی کی حقیقت۔ لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنے خطبۂ صدارت اسپیشل اجلاس مسلم لیگ کلکتہ میں کہتے ہیں "ہم نے نام نہاد مولاناؤں کے اقتدار کا خاتمہ بھی بہت حد تک کر دیا ہے جو دوسروں کی انگیخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں" (الامان ۲۵ اپریل ۱۹۳۸ء) اون کے ایک اور چہیتے لگوئے کہتے ہیں اسلامی سلطنتوں کو تباہ کرنے والے بھی مولوی ہی تھے اور آج بھی یہی لوگ تمہارے راستے میں حاجب آرہے ہیں شریعت کا پٹہ مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا ہے تم قرآن پر عمل کرو اور ان علمار کا اتباع کرو جو اس جماعت مسلم لیگ میں ہیں وقت آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا۔ جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہو گا (وحدت ۴۔ اگست ۱۹۳۸ء) کون نہیں جانتا کہ اس وقت یہاں سچے علمائے دین ہی نائبان حضور سید المرسلین صلوات اللہ تعالےٰ وسلامہ علیہ و علیہم اجمعین ہیں جن کی فرمانبرداری اور اون کی طرف اپنے دینی و دنیوی امور میں رجوع کا مسلمانوں کو حکم ربانی ہے خود قرآن عظیم نے فرمایا فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نجانتے ہو نیز ارشاد فرمایا۔ یاایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اون کا جو تم میں حکومت والے ہیں تفسیر.........
لباب التاویل امام علامہ علاء الدین خازن مین اس کریمہ کی تفسیر اولی الامر میں ہے قال ابن عباس
وجابر ھم الفقہاء والعلماء الذین یعلمون الناس معالم دینھم وھو قول الحسن والضحاک ومجاہد حضرت
حبر الامت ترجمان القرآن سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا آیت میں اولی الامر
سے مراد فقہا اور علماء ہیں وہ جو لوگوں کو اون کے دین کے احکام سکہلاتے ہین اور یہی قول ہے امام حسن
بصری اور حضرت ضحاک اور حضرت مجاہد تابعی جلیل القدر کا اور تفسیر مدارک التنزیل امام حافظ الدین
نسفی میں آیت کے اسی لفظ کی تفسیر میں ہے ای الولاۃ او العلماء لان امرھم ینفذ علی الامراء اولی
الامر سے مراد امرائے مسلمین ہیں یا علماء دین اس لئے کہ بیشک علمائے دین کا حکم امراء مسلمین پر بھی رواں
ہے تو وہ جن کی حکومت جن کو عام مسلمین پر اقتدار خود اللہ و رسول نے بخشا اون کے اقتدار اور حکومت
کے ختم کردینے کو لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنا ایک بڑا کارنامہ بنا کر جتاتے ہین اور اون کے بچے لگے
مولویوں یعنی علمائے دین پر اسلامی سلطنتوں کو تباہ کر دینے اور آج بھی مسلمانوں کے راستہ مین روڑے
اٹکانے کا الزام لگاتے اور یہ کہکر کہ شریعت بڑے مولویوں کے نام نہیں لکہدیا گیا صاف صاف اپنے مخاطب
عوام کو جو الفت کے نام لٹھا تک نہیں سمجھتے علمائے دین کے خلاف بھڑکاتے اور علمائے دین سے آزاد
ہوکر بلا واسطہ علماء خود قرآن عظیم سے اپنی خود رائی سے احکام نکالکر اون پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں
جو قرآن عظیم کو سیدھا پڑھ تک نہ سکیں اون کو خود قرآن سے اپنا دین نکالکر اوس پر عمل کرنے کی
آزادی دینا دینی نقطۂ نظر سے جس قدر مہلک اور خطرناک ہے وہ ظاہر آج جو یہ بد مذہبی کا زور اور
لا مذہبی کا خروج ہے یہ بیچے علمائے ملت حاملان دین و شریعت سے کٹکر اپنی خود رائی سے قرآن عظیم ہی
سے تو اپنا دین نکالنے کا رہین منت ہے نیچری ہوں یا رافضی قادیانی ہوں یا وہابی صلح کل ہوں یا کانگریسی
وغیرہ وغیرہ وہ کونسا بد مذہب بد دین فرقہ ہے جو اس کا مدعی نہیں کہ اوس کا دین اور مسلک خود قرآن ہی
سے نکلا ہے جب یہ اس قدر کثرت سے بد دینوں لا مذہبوں کے فرقے تو علمائے دین سے کٹکر اپنی رائے
سے قرآن عظیم سے اپنا دین نکالنے والے اون خود پسندوں شیطان کے بندوں کے نام لیوا ہیں جو خود
بھی بڑے فاضل اجل بنتے اور علامۃ الدہر کہلاتے تھے تو لیگ کے ان لکچرار صاحب کے مخاطب جہال
عوام کو لیگ کی دی ہوئی علمائے دین سے اس آزادی کے ہاتھوں دین و سنت کی جو کچھ درگت نہ بنے
وہ کم ہے اور اس وقت عوام اہل اسلام پر علمائے دین کا جو عام اثر ہے اوسے دیکھتے ہوئے اس پیش
بندی کے لئے کہ علمائے دین سے مطلقاً اس طرح کٹجانے اور اون پر اس طرح منہ آنے سے کہیں عوام

بھڑک نہ جائیں لیگی لکچرار صاحب دبی زبان سے اتنا کہہ بھاگے کہ ان علماء کا اتباع کرو جو لیگ میں ہیں
ظاہر ہے کہ اول تو لیگ میں سچے علمائے دین ہیں ہی کون سے اور اگر کوئی مولوی عالم نام کے ہیں بھی تو
نئی روشنی سے تاریک دل مغرب زدہ تعلیم یافتگان جدید خداوندان لیگ کے سامنے اون کی ہاں میں ہاں ملانے
کے سوا وہ بیچارے کر ہی کیا سکتے ہیں جس کی تصدیق اوس رپورٹ سے ظاہر جو لیگی اخبار وحدت کے اسی
م۔ اگست ۴۳ء کے پرچہ میں لیگی علمائے بدایوں کی اون کے قائد ملت جناح صاحب سے ملاقات کی
چھپی ہے جس میں ہے ،، اراکین مسلم لیگ بدایوں کے وفد نے جو حضرت الحاج مولٰنا عبد الحامد صاحب عثمانی
مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب مولٰنا خواجہ غلام نظام الدین صاحب مولٰنا عبد الصمد صاحب مولٰنا غلام
مصطفےٰ صاحب پر مشتمل تھا قائد اعظم (جناح) سے ان کی قیام گاہ پر باریابی حاصل کی وفد نے مختلف
مسائل پر قائد ملت سے ہدایات و نصائح حاصل کیں اور ضروری معلومات بہم پہنچائیں مولوی حکیم فضل الرحمن
صاحب نے قائد ملت کو بدایوں تشریف آوری کی دعوت دی جو الحمد للہ کہ منظور فرما لی گئی حضرت الحاج
مولٰنا مظہر الدین صاحب ورکنگ سکریٹری مرکزی جمعیت علماء ہند اس وفد کی رہنمائی فرما رہے تھے اراکین
وفد آپ کے بیحد مشکور ہیں کہ آپ نے ان کے لئے تمام آسانیاں بہم پہنچائیں۔ یہ رپورٹ کیسے بڑے بڑے
جبائے قبائی لیگی مولٰنا صاحبان کی کس انتہائی جذبات نیاز مندی و اطاعت شعاری سے اپنے قائد
اعظم صاحب کی خدمت میں باریابی اور اون کی عظمت و احترام اور اون کی ہدایات و نصائح کی اہمیت
کی کیسی مظہر ہے خود اوس کے الفاظ سے ظاہر اور ساتھ ہی یہ بھی اوس سے روشن کہ یہ لیگی علماء کس طرح
اپنے لیڈر اللیاڈرہ قائد اعظم کے ہاتھوں میں ایک گراموفون کے ریکارڈ کی حیثیت رکھتے اور وہی سنا
دیتے ہیں جو اون کے سیاسی پیغمبر نے اون میں بھر دیا مگر خداوندان لیگ کے دل میں علمائے دین کے
نام تک سے جو چھپی ہوئی نفرت ہے وہ لیگ کے ان لیکچرار صاحب سے لیگی علماء کے اتباع کے لئے
زمانہ سازی کے زبانی اظہار کے متصل ہی عالمان دین کے لئے یہ دھمکی دلوا ہی چھوڑتی ہے کہ (وقت
آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہوگا)
جس سے ظاہر کہ اگر کسی برائے نام اسلامی حکومت کا تخیل ان لیگیوں کے خیال میں ہے بھی تو وہ سچے
مسلمانوں اور ان کی دنیا بالخصوص دین کے لئے کیسی ہلاکت خیز ہوگی حدیث و فقہ اور لیگی ملانوں
کے علاوہ سچے علمائے دین کا اتباع تو اوس لیگی حکومت کے عدم سے وجود بلکہ لیگیوں کے تخیل میں
بھی آنے سے پہلے ہی لیگی ندارد کر چکے تھے صرف قرآن پر عمل کا نام ان کی زبانوں پر رہ گیا تھا۔ وہ
حکومت قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ دیگی جب ہی تو یہ دھمکی دیتے ہیں کہ وقت آئیگا کہ ان لیگیوں کو مسلم لیگ

سے بھی آگے قدم بڑھا نا پڑے گا یعنی ابھی کہ ان کی لیگ نصاریٰ و مشرکین کی دوہری غلامی میں دبی ہوئی ہے تو اس مجلس سے مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ ملانے کے لئے قرآن پر عمل کا نام لے بھی رہی ہے جب خود ان کی حکومت ہوگی تو مستیاں بھنے کر تو ان اب شُدّد کا ہیکا قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ یہ اپنے دل کے من گندے جی کھول کر پورے کریں گے اللہ عز و جل ایسی سراپا فساد نام نہاد اسلامی حکومت سے سچے اسلام و مسلمین کو پناہ ہی میں رکھے آمین یہاں کوئی لیگی یہ دھوکہ نہ دے کہ یہ تو ان لیگی لیکچرار صاحب اور ان کے قائد اعظم نے جو کچھ کہا صرف اون بد مذہب ملاؤں کی نسبت ہے جو کانگریس کے ہاتھ بکے ہوئے ہیں اور دشمنان اسلام کے اکسانے کے لئے دین و ایمان کے خلاف راہ چلتے ہیں۔ لیگی لیکچرار صاحب کا بیان دیکھئے اوس میں اس تخصیص کا شعر کونسا لفظ ہے بلکہ تخصیص کا اشعار تو الگ رہا اوس میں اوپر مولویوں کی نسبت وہ کچھ اغوا اور اون پر الزام تراشی کے بعد جماعت علمارمین سے اتباع کے لئے صرف لیگی علمار کی تخصیص کرکے اس تعمیم کا صاف اظہار ہے کہ جو مولوی عالم لیگ میں داخل نہیں خواہ وہ کانگریس کے ہاتھ بکے ہوئے ہوں یا نہیں اون کا اتباع مت کرو رہا لیگ کے قائد اعظم صاحب کے بیان کا یہ فقرہ کہ ،، جو دوسروں کی انگیخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں یہ تو کیا ڈر ہے حامیان دین و خادمان شرع متیں خیر خواہان اسلام و مسلمین کی نسبت بھی کہہ سکتے اور کہتے اور کہہ چکے ہیں جو لیگ کے اسلام و سنیت کے مناقض اور منافی نفسانی جذبات اور خواہشات شیطانی سے اللہ و رسول کے فرمانے کے مطابق خلاف کرتے اور لیگ پر رد و انکار فرماتے ہیں خود اس فقرہ کا لفظ جذبات پتہ کی بات ہے جو یہ بتاتا ہے کہ لیگیوں کے نزدیک دینی عقائد سنی معتقدات کی کوئی اہمیت بلکہ اون کی طرف کوئی التفات نہیں صرف ان کے مخصوص جذبات یعنی جو ان کا نفس چاہے اوس بات کی موافقت و مخالفت پر سارا دارومدار ہے ورنہ اگر دینی عقائد اور اسلامی معتقدات سے مخالف ملاؤں کے اقتدار ہی کو ختم کر دینا ان لیگیوں کی مراد ہوتا تو کیا وجہ ہے کہ اجو دھیا باشی حسین احمد تو ان کے یہاں کے شیخ الاصنام کہلاتے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامۃ و شیخ الاسلام حالانکہ وہابی دونوں ہیں بلکہ تھانوی اجو دھیا باشی سے بڑھ کر اور راجہ محمود آباد کیوں ان کے سر چڑھے ہوتے اور وزیر حسن کیوں نظروں سے گرے حالانکہ رافضی دونوں ہیں۔ اور پھر ابھی قطعی فیصلہ ہوا جاتا ہے۔ ان لیگی لیڈروں میں جو عقائد کے لحاظ سے رافضی وہابی وغیرہ ہیں اور قطعاً ہیں اون سے ہمارے سنی علمائے کرام کا جو ہمیشہ سے کانگریس اور مشرکین سے دینی ایمانی عداوت و علیحدگی و نفرت رکھتے ہیں یہ شرعی حکم پہنچا تو یجئے کہ تم اپنے اپنے عقائد باطلہ کفر و بدعت رفض و تو ہب وغیرہ سے فوراً توبہ و رجوع کرکے تجدید ایمان و اسلام کرکے سچے سنی مسلمان بنجاؤ۔ اور تمام مرتدین و مبتدعین سے نفور اور بیزار ہو جاؤ۔ خود قائد اعظم صاحب سے کہئے کہ وہ رافضی فرقہ کے رافضی عقیدے سے توبہ کرکے مذہب حق اہلسنت و جماعت اختیار کرنیکا فوراً سے پیشتر اعلان کریں اور

تمام مرتدین و متبدعین کو اپنی لیگ سے نکال باہر کریں۔ سچے علمائے دین کے اس سچے خالص دینی ضروری حکم شرعی ایمانی کے ساتھ ان لیاڈر کا برتاؤ ابھی بتا دیتا ہے کہ ان لیاڈر کا کانگریسی ملانوں سے اختلاف دینی ایمانی بنیاد پر اور اس لئے نہیں کہ وہ دین ایمان و اسلام و سنت کے مخالف ہین اور ابھی ظاہر ہوا جاتا ہے کہ یہ لیگی اون کانگریس کے ہمیشہ کے سچے پکے ایمانی دینی دشمن علمائے حقانی کو بھی کانگریسی ملانوں سے بڑھ کر اپنا دشمن جانتے ہین۔

لیگیوں کے بڑے بھاری مایہ الفخر کارنامہ آزادی ہند کی خباثت اور ہلاکت کی دینی ایمانی نقطہ نظر سے اب اچھی طرح وضاحت ہو چکی ہے چلتے چلاتے اتنا اور سن لیجئے ,, ہر دیگی کہتے ہیں کہ ,, ہندو اور مسلمان کے اتحاد کا دوسرا نام ہندوستان کی آزادی ہے ,, دیکھو وحدت ۳ جنوری ۱۹۳۲ء میں محمد الیاس صاحب کا طویل مضمون جس میں اونھوں نے ہندوستان کی آزادی اور بہبودی اور یہاں کی تباہی اور بربادی کا سارا دارومدار اسی اتحاد کے وجود و عدم پر رکھا ہے تو اب لیگ کا وہ پہلا اہم ترین مایہ الفخر کارنامہ خود لیگیوں کے اقرار سے ٹھہرا ہندو مسلم اتحاد اور یہی ہندو مسلم اتحاد لیگ کا مستقلاً بھی ایک اور بڑا کارنامہ اور لیگ کے اون اساسی مقاصد مین سے ہے جن کے لئے لیگ بنی ہے۔ جو لیگ کے دستور اساسی کے صفحہ ۳ ضمن (س) مین ان الفاظ مین مذکور ہے ،، دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا ،، اور واقعات شاہد ہین کہ یہاں اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے اس ساری ستمرانی چیرہ دستی اور خیرہ سری کی اصل بنیاد سراپا فساد یہی ناپاک نامراد لیڈروں کی مراد ہندو مسلم اتحاد ہے جس کی اندھا دھند مین کل اپنے ماضی مین یہ آج کے لیگی اور ان کے پیشرو جو اوس وقت بعد کو نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہن کر بھی سامنے آئے تھے جس اندھے پن سے مراسم و شعائر کفر و کفار و ملنہد اور جس بیدردی سے احکام و شعائر اسلام و مسلمین ایک سر لپیٹ بند کرنے کے تے جو جو گل ناپاک کھلا چکے اور جس طرح اپنی اوس شیطانی روش سے خود آپ اور اپنے اتحادی بھائیوں مشرکین و کفار کے ہاتھوں مسلمانوں کے مال و جان عزت و ناموس مساجد و قرآن و دین و ایمان کو پامال اور تباہ و برباد کرا چکے ہین اوس کی تفصیلات بہت طویل اور ایمان والوں کے لئے نہایت دردناک ہین۔ جن پر دلائل شرعیہ سے قہر الٰہی کی تکمیل علمائے کرام اہلسنت نے اپنی تقریرات و تحریرات مبارکہ ,, الحجۃ المؤتمنۃ ,, و ,, تالیع النور ,, و تحقیقات قادریہ ,, النور ,, وغیرہا اور خود فقیر حقیر نے اپنی تحریرات قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد اور ،، فتنۂ ارتداد اور ہندو مسلم اتحاد ،، اور ،، کیا نان کوآپریشن شرعی ترک موالات ہے اور ,, العذاب الاکبر لمانع ذبح البقر ,, ،، النداد قربانی گاؤ کے ق مسلم لیگ کا ریزولیوشن اور مذہبی نقطۂ نظر سے اوس کی تنقید ،، اور ،، گاندھیوں کا اعمال نامہ ،، اور ،، لیڈروں کا کارنامہ اور ،، خطبہ صدارت جماعت مبارکہ ,, انصار الاسلام ,, وغیرہ میں کر دی اپنی اون اسلام فروش

مسلم کش نجس وناپاک کفریات وضلالات و بطالات کا دکھاوے کا روتا آج جبکہ ان کے اتحادی بھائیوں مشرکین وکفار نے ان کو قطعاً پھٹکار دیا اور سرسے ہی دتکار دیا ہے تو ناواقف عوام اہل اسلام سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے یہ لیگی بھی رو رہے اور نہایت بے شرمی اور غایت بیحیائی سے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہہ رہے ہین کہ ہمیں وہ ہین جنھوں نے کانگریس کو کانگریس گاندھی کو گاندھی بنایا یعنی خود انہیں لیگیوں کے بل کانگریس اور اوس کے طواغیت اور اتباع غریب مسلمانوں کے مال وجان مساجد وقرآن حقوق وایمان پر جو وحشیانہ مظالم اور خونخوار ادستم توڑ رہے ہین اونھیں اون مظالم وستم کے لئے لایق بنانے اور قوت دینے کا شرف انھیں لیڈروں نے کمایا پھر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ سب کچھ تو لیگ کا ماضی تھا اور الماضی لایذکر اب لیگ اوس سے توبہ کر چکی ہین سہ جیتی کہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ لیگ اور اپنے اوس من بھاتے کلیجوں سکہ آنکھوں ٹھنڈک ہندو مسلم اتحاد کو چھوڑے بلکہ اون کے دلوں پر اللہ عزوجل کے قساوت وشقاوت کی مہر لگا دینے کا ثمرہ یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ مشرکین وکفار سے ماضی مین ان کے اوس نجس وناپاک نامراد اتحاد ومحبت وودا ورچانے کا نتیجہ اسلام ومسلمین کے لئے آج یہ مہلک اور تباہ کن خود ان کی بھی آنکھوں کے سامنے آگیا ہے پھر بھی ان کی زبانیں ہین کہ اوسی نامراد واتحاد کے گن گا رہی ہین اور ان کے دل ہین کہ اوسی سراپا فساد اتحاد پر لوٹ ہین وہی سراپا فساد ہندو مسلم اتحاد کا ایک بے ہنگام بدانجام نامراد ونا کام ترانہ ہے جو لیگ کے قائد ملت سے لیکر اون کی پوری سنگت کو متوالا اور دیوانہ بناتے ہوئے ہے جس کی دُھن مین پرانی نہین لیگ کے بڑے بڑے لیڈروں کی تازہ بہ تازہ گیتین سنئے علیگڈہ مین میونسپل بورڈ کے طرف سے لیگ کے قائد اعظم صاحب کو سپاس نامہ پیش ہوتا ہے جس میں یہ لکھنے کے بعد کہ ،، ہندو مسلم اتحاد ہماری تمام قومی سماجی اور ملکی ترقیوں کا سنگ بنیاد ہے ،، یہ لکھا جاتا ہے کہ ،، ہم نہایت فراخ دلی سے مسز سروجنی نائیڈو کے ان الفاظ کی تائید کرتے ہین کہ مسٹر محمد علی جناح ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر ہین ،، (وحدت ۱۵ فروری ۳۸ء) اور لیگ کے قائد اعظم صاحب اس ایڈریس کے اپنے جواب مین اس سب کچھ پر یہ کہکر مہر تصدیق ثبت کر دیتے ہین کہ ہمیں یہ امر ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کا کچھ نہ بن سکیگا (وحدت مذکور) ایک اور ممتاز اور نمایاں لیگی لیڈر جو لیگ کی طرف سے قاہرہ کی فلسطین کانگریس مین نمائندہ ہو کر گئے (الامان ۹ دسمبر ۳۸ء، وحدت ۲۵ جنوری ۳۹ء وغیرہ) کہتے ہین ،، ہم ہندوستان مین مسلمانوں اور ہندؤں کے درمیان اتحاد وتعاون کے متلاشی ہین (وحدت ۱۲ جولائی ۳۸ء) کیا خوب ہندؤں کے ساتھ آپ کے پچھلے اتحاد وتعاون کے مارے تو مسلمان آج تک بچے نہیں ہین مگر ابھی آپ کو اپنے ہندو بھائیوں کے ہاتھوں غریب اسلام ومسلمین پر مزید ستم آرائیوں اور مولے پر سو دُرے کی اور تلاش ہے ،، ایک اور لیگ کے حامی کہتے ہین مین درخواست کروں گا کہ مضامین لکھتے وقت ہندو مسلم اتحاد کا

ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے،، (وحدت ۷ مارچ ۱۹۳۹ء) اور کہیں یہ نہ سمجھئے کہ لیگ کے قائد ملت اور اون کی ساری کی ساری سنگت جس ہندو مسلم اتحاد کی گنت پر سر دھن رہے ہیں وہ ان کے اوس کل والے اسلام فروش اور مسلم کش اتحاد سے اپنی اسلام مسلمین کے لئے ہلاکت خیزی اور تباہی انگیزی میں کچھ ہلکی نوعیت کا ہوگا نہیں نہیں بلکہ یہ اسی تمنا میں مرے جا رہے ہیں کہ کب اپنے مشرک آقاؤں کی پھر کل کی طرح سے ویسی ہی اسلام فروش اور مسلم کش غلامی کرنے کا شرف پہ کمائیں۔ غازی آباد مسلم لیگ نے لیگ کے قائد اعظم صاحب کو ایک ایڈریس پیش کیا جسمیں کہا،، محبوب رہنما جناب کی ایک ممتاز سوانح نگار نے جناب کو ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر کا خطاب دیا تھا ۱۹۱۶ء کا کانگریس لیگ پیکٹ (نام نہاد معاہدہ اتحاد) جناب ہی کی سعی مشکور کا رہین منت تھا آج تاریخ اپنے کو دوہرا رہی ہے اور ۱۹۴۰ء میں اتحاد باہمی کو بروئے کار لانے کے لئے جناب ہی مسلمانوں کے واحد نمائندے ہیں،، الخ ملخصاً (وحدت ۱۶ فروری ۱۹۴۰ء) قائد اعظم صاحب نے اس سب پر یہ جواب دیکر رجسٹری کر دی کہ ،، مسلم لیگ نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ ہر اقلیت کے لئے کام کر رہی ہے۔ میں برادران وطن سے کہونگا کہ انہیں ہر گز یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ مسلمانوں کو ان کی دشمنی ہے یا کوئی ذاتی اختلاف ہے ہمارا انکا صرف سیاسی اختلاف ہے،، (وحدت ۱۷ فروری ۱۹۴۰ء) اس ایڈریس اور اس کے جواب سے جہاں یہ روشن ہوا کہ لیگ کے قائد اعظم صاحب کی سنگت اونسے اوسی لیگ کے دور ماضی کے اسلام کش اور مسلم فروش ہندو مسلم اتحاد کی مستدعی اور متقاضی ہے اور وہ اسی کا اپنی سنگت کو یقین دلاتے ہیں وہیں یہ بھی روشن ہو گیا کہ اس وقت جو جاہل عوام کو اپنے ساتھ لینے کے لئے یہ لیگی بہت بڑے حامی اسلام بنتے اور انہی دل چھیتے پیاروں مشرکین و کفار سے کچھ نمائشی مخالفت اور دشمنی کا نام بھی لیتے ہیں اوس کی حقیقت بس اتنی ہے کہ انہیں اون سے صرف سیاسی خلاف ہے یعنی چند عہدوں اور وزارت اور اسمبلی وغیرہ کی رکنیت وغیرہ چند کرسیاں ملنے بھر کا خلاف ہے اور بس جب ہی تک ہے کہ وہ ان کے من گندے پورے نہیں ہوتے اور اوھیں مزدے ہے جاتے کے وہ من گندے پورے نہیں ہونے دیتے۔ جب ہی تو یہ لیگی ہیں کہ اپنی لیگ کو عام ہندوں بلکہ خود کانگریس کا دشمن بتانے پر چیں بجبیں ہوتے ہیں لیگ کے عزیز ملت صاحب اپنے خطبۂ استقبالیہ اجلاس لیگ پٹنہ میں کہتے ہیں،، طرفہ تماشہ یہ ہے کہ اسپر بھی مسلم لیگ صرف کانگریس ہی کی دشمن شمار نہیں کیجاتی بلکہ عام ہندوؤں کی جو سرتاپا حقیقت کے خلاف ہے،، (الامان ۹ جنوری ۱۹۳۹ء) حالانکہ خود لیگی اقراری ہیں کہ،، ہمیں کامل یقین ہے کہ آریہ سماجی ہوں یا سناتنی ہوں یا مہاسبھائی ہوں یا کانگریسی تمام ہندوؤں کی منزل مقصود ایک ہے اور جہانتک مسلمانوں کو نقصان پہنچانے یا فنا کرنے کا تعلق ہے یہ سب شریک ہیں،، (الامان ۲۸ جنوری ۱۹۳۹ء) اللہ اکبر خود یقین اور وہ بھی کامل یقین رکھیں کہ تمام ہندو مسلمانوں کی جان کے لاگو ہیں اور پھر بھی یہ کہیں کہ ہم ہندوں کو دشمن نہیں جانتے ہیں تو اون سے چند کرسیاں ملنے بھر کا خلاف

اور اون سے یہ تشدد مدتمام گھل ملکر ایک ہو جانے اتحاد منانے کی جان توڑ کوشش کریں اسی ناکارہ اتحاد کو مسلمانوں کی تمام مصائب کا چارہ بتائیں اسی کے سر اسلام ومسلمین کی تمام صلاح وفلاح کا سارا دارومدار رکھیں۔ ان لیگیوں سے تو کیا کہا جائے ختم اللہ علی قلوبہم واشربوا فی قلوبہم العنود۔ مگر اپنے بھولے بھالے سیدھے سادے سُنّی مسلمان بھائیوں سے اسقدر ضرور عرض ہے کہ کیا وہ اب بھی اس مرتدین ومبتدعین کی معجون مرکب لیگ اور ان لیگیوں کو اسلام ومسلمین کا سچا خیرخواہ اور کانگریس اور کفار ومشرکین کے مظالم اور حملوں سے اپنے لئے جائے پناہ سمجھے جائنگے۔ اللہ تعالےٰ نیک ہدایت دے اور دوست دشمن کو پہچاننے کی تمیز اور دشمنان دین سے قطعًا دوری اور علیحدگی کی توفیق آمین۔ ایسوں سے اسلام ومسلمین کی سچی حقیقی حمایت اور کفار ومشرکین کے مظالم کی سچی واقعی مدافعت کی توقع کون ایماندار عاقل مسلمان کرسکتا ہے جو آج بھی جبکہ خود بقول لیگیاں ہی غریب بے قصور مسلمانوں پر کفار ومشرکین کے بے پناہ مظالم اور حق تلفیاں حد سے گذر چکی ہیں۔ اونہیں کفار ومشرکین کے ساتھ اپنے اوس پرانے اسلام فروش اور مسلم کش کورانہ اور غلامانہ اتحاد وانقیاد وداد کی یاد میں اس طرح تڑپ رہے ہیں کہ ؎

بھائی بھائی جب تھے سب حب وطن کے جوش سے | میری آنکھوں کو ابھی تک وہ زمانہ یاد ہے
دل ہے پھر مضطر اوسی ربط محبت کے لئے | مجھکو شیخ و برہمن کا دوستانہ یاد ہے
رنگ لاکر ہی رہیگا ایکدن میرا جنون | واپس آجائیگا جو گذرا زمانہ یاد ہے
ہوں گے سرشار اخوت جس سے سب اہل وطن | مجھکو خادم وہ محبت کا ترانہ یاد ہے

(نظم زیر عنوان گذرے ہوئے زمانہ کی یاد مندرجہ الامان ۵ ستمبر ۱۹۳۶ء) لیگی شاعر صاحب کی اس اسلام کش نظم کے ایک ایک لفظ کو غور سے پڑھئے اور یقین کرلیجئے کہ یہ لیگی اسی کے لئے جان مارر ہے اور اپنے ماضی کی طرح اپنے حال واستقبال میں بھی اپنے آقایان مشرکین وکفار سے وہی ناپاک ونامراد اتحاد وانقیاد ومحبت وداد منانے کے لئے بے تاب ہیں جس کی آمد صاد نہ میں کل وہ کونسی ایمان فروشی اور مسلم کشی تھی جو انھوں نے چھوڑ رکھی۔ اور وہ کونسے ہندوانہ اور مشرکانہ نام اور کام تھے جو انھوں نے اوٹھا رکھے تھے اور سنئے سادے لیگیوں کے ایک بڑے بھاری بھرکم لیڈر انجہانی بابائے خلافت جن کے مرنے پر اون کے ایک اتحادی مشرک بھائی نے اون کی نسبت لکھا کہ وہ ،، ہندو مسلم اتحاد کے پیغمبر تھے ،، اور لیگ کے خون گرم حامی اور ان بابائے خلافت کے ایک بڑے مدح سرا اخبار وحدت دہلی نے اپنے ۳۰ نومبر ۱۹۲۶ء کے پرچہ میں اس اسلام کش خطاب کو اون بابائے خلافت کے لئے خراج عقیدت کے ذیل میں شایع کیا۔ یہی بابائے خلافت کہتے ہیں کہ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہم ان پُرجوش ایام میں (یعنی آجکل جبکہ خود انھیں لیگیوں کی تسلیم پر تمام ہندو مسلمان

کے سر سے فنا کر دینے کے درپے ہیں) ٹھنڈے دل و دماغ سے کام لیں اور پھر وہی اسپرٹ پیدا کرنے کی کوشش کریں جو سنہ ۱۹۲۰ء میں میں نے بہار میں دیکھی کیونکہ ہندو مسلمان حقیقتاً بھائی بھائی کی طرح رہتے تھے،، (الامان ۲۸ - اپریل سنہ ۴۶ء) نیز یہی بابائے خلافت کہتے ہیں،، میں چاہتا ہوں کہ سنہ ۱۹۲۱ء کا نیا دور شروع ہو۔ اور ہندو مسلمان آپس میں ملکر کام کریں (الامان ۲۱ اکتوبر سنہ ۴۶ء) اور بالکل تازہ بہ تازہ سُنئیے ایک بڑے لیگی لیڈر نے لیگ کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کی اولیں بہترین کوشش یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد ہو تاکہ امن و امان بھی بحال ہو اور آزادی حاصل ہو پھر فرمایا کہ کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات برابر باقی نہیں رہ سکتے اور وہ دن دور نہیں جب سنہ ۱۶ء کی طرح کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان پھر معاہدہ ہوگا، (الامان ۱۴ نومبر سنہ ۴۶ء) اس سے یہ بھی کھل گیا کہ اسوقت جو مشرکین و کفار کی کانگریس سے مرتدین اور مبتدعین کی لیگ کو کچھ برائے نام خلاف اور جنگ زرگری ہے وہ بھی بس اب چند روز کا مہمان ہے اور ممکن ہے کہ چند ملحوں ہی کا ہو اور سُنئیے کون نہیں جانتا کہ یہاں کے گلے کے پجاری مشرکین کے دلوں میں اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کھن ذشرک کے غیظ کو بھڑکانیوالی چیز اسلام کا شعار ذبح و قربانی گاؤ ہے اس سلسلہ میں گاؤ پرستوں نے ماضی میں وہ کون سے اشد ترین بہیمانہ اور خونخوارانہ مظالم تھے جو غریب اور بےقصور مسلمانوں پر توڑنے سے اٹھار کھے ساتھ ہی یہ بھی واقعہ ہے کہ خود بھی آج کے لیگی اور کل کے لیگی اور خلافتی دونوں وہ تھے جنھوں نے ان اپنے چہیتے پیاروں گائے کے پرستار خونخواروں کی حمایت اور طرفداری اور ان کے ساتھ اپنی دلی دوستی اور قلبی یاری نبھانے میں ذبح و قربانی گاؤ کے شعار اسلامی کو بند اور مشرکین و کفار کے مراسم و شعائر اور ان کی مشرکانہ ضد اور ہٹ کو بلند کرنے میں اپنی سی جیتی کوشش کر رکھی جو اٹھا رکھی اور اس شعار اسلام ذبح و قربانی گاؤ کے انسداد کلی کے سلسلہ میں گاؤ پرستوں کے مظالم اور مساعی آج بھی بند نہیں ہیں بلکہ اپنے اتحادی بھائیوں کل کے انھیں لیگیوں خلافتیوں کی ایمان سوز اور مسلم کشی حرکات اور کشش و کوشش کے طفیل آج خود انہیں لیگیوں کے بقول ملک میں ہندو راج جانے کے نشہ میں اور زیادہ شدت و قوت سے جاری ہیں جسکی مدافعت اور مقابلہ کا نام لے کر آج یہ لیگی بھی ناواقف مسلمان عوام کو خاص طور پر اپنی طرف لبھا رہے ہیں اور ان میں اپنا رسوخ و اثر جما رہے ہیں اور ان کے مال و زر سے اپنے پیٹ کا دھندا چلا رہے ہیں پھر بھی اپنے ان چہیتے پیاروں گاؤ کے پرستاروں کی ان لیگیوں کے سینہ میں جو چھپی اور جڑی ہوئی لگن ہے وہ اب بھی کبھی کبھی ان کی زبانوں پر آہی جاتی اور اس شعار اسلام کے تحفظ اور استحکام کے متعلق جو ان کے واقعی اصلی دلی مخفی جذبات ہیں ان کا پتہ دیجاتی ہے لکھنؤ کی مسلم لیگ ڈسٹرکٹ کانفرنس کے صدر لیگیوں کے،، حضرت ظفر الملت،، نے کانفرنس مذکور کے

اجلاس مین ذبح گاؤ کے متعلق کہا ،، مسلمان اسے صلح و آشتی کی خاطر ترک بھی کرسکتے ہین ہندوؤں کا فرض
ہے کہ وہ مسلمانوں سے ملکر مسئلہ کو حل کریں ،، (الامان یکم فروری ۱۹۳۹ء) کھل گئی اس شعار اسلام ذبح و
قربانی گاؤ کے تحفظ و بقا کے لئے جنیں اور جیان گرڈالنے کے لیگیوں کے بلند بانگ دعووں کی حقیقت کہ سارا
فل غپاڑا دکھادے کی جنگ زرگری کا اکھاڑا جب ہی تک ہے کہ ان کے پیارے گاندھی کے پوجاری بھائی
ان سے بے طرح روٹھے ہوئے اور انھیں سر سے ہی دتکارے ہوئے ہین۔ وہ ان سے من جائیں انہیں ذرا
منہ لگائیں بس یہ ابھی اون سے اپنی ملی بھگت کے لئے اسلام کا شعار ذبح و قربانی گاؤ قربان کرنے کو تیار
ہین۔ غرض کوئی شبہ نہیں کہ یہ ناپاک نامراد سراپا فساد و منجر بہ کفر و الحاد ہندو مسلم اتحاد لیگ کے مقاصد
اساسیہ میں سے ایک مقصد اہم ترین بلکہ اوس کے بڑے بھاری مایۂ الفخر مقصد اولین آزادی ہند کا بھی
مرجع اخریں ہے اور لیگیوں کے نزدیک اسقدر اہم المہام کہ جس کی نسبت کونسل آل انڈیا مسلم لیگ نے
اپنے اجلاس پٹنہ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ایک تجویز اس مضمون کی منظور کی کہ ،، چونکہ کانگریس ہندو اور مسلمانوں
مین ہم آہنگی پیدا کرنے سے قاصر رہی اس لئے اب آل انڈیا مسلم لیگ اس مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں لیتی ہے
تمام مسلم لیگ کمیٹیوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ ہر مسلمان کو ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتحاد باہمی پیدا کرنے
کے لئے مسلم لیگ کے زیر علم لائے ،، الامان ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء) یہاں سے واضح کہ لیگ کی شریعت مین
مسلمانوں پر ہندو مسلم اتحاد قایم کرنا اسلام کے ارکان اربعہ روزہ اور نماز حج و زکوٰۃ سے بھی زیادہ بڑھکر
فرض ہے اس لئے کہ یہ چاروں ارکان نابالغوں پر نیز دوم حیض و نفاس والی مستورات پر نیز وہ آخری
اونپر جو بقدر نصاب مال اور اون ارکان کی ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے فرض نہیں مگر ہندو مسلم
اتحاد لیگ کے نزدیک بغیر کسی قید و شرط و استثنا کے ہر مسلمان پر فرض و لازم ہے لیکن لیگی شریعت کا یہ
فرض اعظم مسلمانوں کے دین و ایمان کے کسقدر منافی اور مخالف اور ان کی دنیا و دین کے لئے کسقدر
مضر اور مہلک ہے اس کا مفصل بیان تو علمائے کرام اہلسنت اور خود فقیر حقیر کی تصانیف و تحریرات مذکورہ بالا
میں ہے یہاں مسلمانوں کے قرآن مین اون کے رب کریم کا یہ فرمان سن لیجئے کہ یا ایہا الذین آمنوا
لا تتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولہم منکم فاولئک
ہم الظلمون۔ اے ایمان والو اپنے باپ اور بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں
اور تم میں جو کوئی اون سے دوستی کریگا تو وہ ہی ظالموں میں ہے۔ نیز فرمان قرآنی فلا تقعد بعد الذکری
مع القوم الظلمین۔ یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ تفسیرات احمدیہ میں اس آیہ کریمہ کی تفسیر مین ہے۔
ان القوم الظلمین ہم المبتدع والفاسق والکافر والقعود مع کلہم ممتنع۔ بیشک ظالم لوگ بد مذہب اور

فاسق اور کافر ہیں اور ان سب کے پاس بیٹھنا منع ہے ۔ نیز ارشاد ربانی ہے ۔ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ۔ ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں جہنم کی آگ چھوئے دیکھو کافروں کے ساتھ بیٹھنے اون کی طرف ذرا سے میلان تک سے منع فرمایا اور اوسے سبب عذاب نار بتایا نہ کہ اون سے گھال میل ۔ اتحاد گھل مل کر ایک ہو جانا جو لیگ کی مراد سراپا فساد ہے ۔ نیز ارشاد ربانی ہے لاتتخذوا منہم ولیا ولا نصیرا مشرکین و کفار میں سے کسی کو نہ اپنا دوست ٹھہراؤ نہ مددگار ۔ اعلیحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے الطاری الداری میں فرمایا ، مشرکین سے اتحاد جس طرح ہو رہا ہے حرام قطعی و کبیرہ شدیدہ ہے اوسے روا جاننا کفر اوس کا حامی ہونا حرام کی حمایت ہے کہ کفر یا اقل درجہ اشد حرام ہے کفار کے ساتھ دل سے متحد ہونا کفر ہے اون سے دلی اتحاد کی عزمن رکھنا خواہش کفر ہے ۔ تو اب کہ لیگ کے ان اہم ترین کارناموں آزادی ہند اور ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت شرعی نقطۂ نظر اور دینی احکام کی روشنی میں اچھی طرح کھل گئی کون سچا اہلسنت و جماعت ہے جو ایسے مسلمانوں کے دین و دنیا کے لئے مضر اور مہلک منجر بکفر و ضلال و موجب اشد وبال و نکال کارناموں کو حق بجانب کہے ۔ کانگریسی مظالم کا دریا اگر لیگیوں کے بقول موجزن ہے تو ہم دکھا چکے کہ اوس کی طوفان خیزی میں خود لیگ بڑی بھاری ممد و معاون ہے مجلس احرار کا سیلاب اگر بقول لیگ بڑھتا چلا آرہا ہے تو جب خود لیگیوں کی تصریحات سے لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے تو لیگ کے پاس اس سیلاب کی ہلاکت خیزی کا کونسا مداوا ہے ۔ دہلی کی جمعیت العلماء کا اگر بقول لیگیاں زور و شور ہے تو لیگ کب اوس کا دل سے اور مستقلاً بیزار و نفور ہے ۔ لیگ کی طرف سے بار بار اپیلیں ہو رہی ہیں منتیں ہیں کہ کانگریس سے کٹ کر ہم میں آملو دعوت ، مارچ ۳۹ء وغیرہ ، مسلمانوں کے لئے دہلی کی دیوبندی وہابی جمعیت العلماء کی ہلاکت خیزی صرف اوسی وقت تک نہیں کہ وہ کانگریس کی غلامی کرتی رہے بلکہ جب تک ہے کہ وہ ہر طرح کے کفر و بدعت سے نکل کر سچی پکی سنی مسلمان بن جائے مگر لیگ کے یہاں صرف اس کی دیر ہے کہ وہ کانگریس کی غلامی چھوڑ کر لیگ کی خدمتگاری اختیار کرے اگرچہ وہابی دیوبندی علی حالہ بنی رہے اس لئے کہ وہابیت دیوبندیت کی خود لیگ میں ہی کیا کمی ہے تو مسلمانان اہلسنت کے لئے سچا سیدھا بے خطر دینی ایمانی یقینی نافع و مفید راستہ اور منزل رساں صراط مستقیم یہی اور صرف یہی کہ وہ نہ کانگریس میں ملیں نہ لیگ میں جڑیں نہ احراری بنیں نہ جمعیتی بلکہ تمام مشرکین و کفار و مرتدین و مبتدعین فجار سے قطعاً علیحدہ ہو کر خالص حقیقی سچے دین و مذہب اسلام و سنت کی فرمانبرداری اور اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالے علیہ و علی الہ و اصحابہ وسلم ہی کی محبت و اطاعت شعاری اختیار کریں اور اپنی خالص سنی جماعت بنائیں اور اوس کی قیادت ایسے دینداروں کو دیں جو ایک طرف

کافی علم دین رکھتے ہوں اور دوسری طرف دنیا کا بھی بقدر ضرورت ہوش اور تجربہ اور یہ جماعت دینداروں کی قیادت میں خدا کے بھروسہ پر شریعت مطہرہ کو دستور العمل بنا کر عزم و استقلال سے کام شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ بکرم عزوجل مجدہٗ یقیناً قطعاً وہی کامیاب اور بامراد ہوگی۔ ارشاد ربانی ہے ،، من یطع اللّٰہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما ؀ اور جو اللہ اور اوس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اوس نے بڑی کامیابی پائی۔ نیز فرمان قرآنی ہے ان حزب اللّٰہ ہم الغلبون ،، بیشک اللہ والے وہی غالب ہیں نیز بشارت ایمانی ہے ان ینصرکم اللّٰہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعدہ۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیگا تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمہاری مدد کرے۔ اور اللہ کب مدد فرماتا ہے اس کا بیان بھی قرآن سے سنو ارشاد ہے ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکم ؕ اگر تم دین خدا کی مدد کروگے اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائیگا اور تمہارے قدم جما دیگا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ولا تہنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین نہ تم سست پڑو نہ غمگین ہو تمہیں بلند و بالا ہو اگر تم مومن ہو۔ بس آپ مومن یعنی اللہ و رسول کے سچے پکے محب و مطیع کامل اور اون کے دوستوں کے دوست اور اون کے دشمنوں تمام کفار و مشرکین و مرتدین و مبتدعین کے دینی ایمانی دشمن ہو جائیے پھر آپ ہی کی فتح و نصرت اور حقیقی دائمی غلبہ و عزت کا وعدہ الٰہیہ ہے اور اوس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا یہ توہمات کہ ہم کم ہیں ہمیں دنیا کا تجربہ نہیں ہمارے پاس مال و زر وغیرہ وغیرہ نہیں ناقابل التفات ہیں اگر ان توہمات کے مطابق بفرض غلط ہم کسی کام کے نہیں تو نکمے اور بیکار بعض آدمی لیگ میں شریک ہو کر کیا بنا لیں گے پھر لیگ میں شرکت کس لئے تم خود اپنے ان توہمات کی بناء پر بیکار اور لیگ والے اہل بدعت و ضلالت نہ صرف بیکار بلکہ زیان کار بکم گرگمار تو نکمے نکمے اکٹھے بھی ہو گئے تو کس کام کے۔ غرض سیدھا راستہ وہی اللہ عزوجل پر توکل اور اوس کے تمام دشمنوں سے دوری اور اوس کے احکام کی کامل فرمانبرداری اور آپس میں سچے دیندار مسلمانوں کا خلوص و اتحاد و عزم و استقلال سے اپنی اور اپنے دین اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرنا ہے اور توفیق دینا اللہ عزوجل کے اختیار

ونسأل اللّٰہ تعالیٰ التوفیق للخیر والامن والایمان والعافیہ فی الدارین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ الصلاۃ والتسلیم وعلینا معہم وبہم ومعہم وفیہم برحمتک یا ارحم الرٰحمین آمین

(۵) ابھی اوپر ہم نے آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے حال کے اجلاس پٹنہ کی تجویز سے دکھا دیا کہ مسلم لیگ ہر مسلمان کو اپنے جھنڈے کے نیچے ہندو مسلم اتحاد کے لئے لاتی ہے اور ساتھ ہی اس ناپاک و نامراد منجر بہ کفر و ضلالت والحاد اتحاد کی خباثت وہلاکت بھی قرآنی آیات اور شاہدات و واقعات سے روشن کر دی جس سے ثابت ہو گیا کہ زید وغیرہ کا قول باطل اور جو شخص مسلم لیگ کے اس اسلام کش اتحادی جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی نہیں بلکہ دوزخ کے عذاب الیم کی طرف جائیگا اور اللہ کی رسی کو مضبوط نہیں پکڑیگا بلکہ اوسے اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیگا۔ حبل اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وعلی آلہ واصحابہ وسلم ۔ کا دین مبین وشرع متین ہے اور یہ ناپاک اتحاد اون کے صریح مناقض اور منافی تو جس نے اسے پکڑا حقیقتاً اور واقع مین اوسی نے حبل اللہ کو چھوڑا اور جنت سے پھیر کر دوزخ کیطرف منہ موڑا اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ اور خود مشاہدہ شاہد اور لیگیوں کی تصریحات جو او پر گذریں اوس کی موید کہ لیگ بدمذہبوں بددینوں کی ایک معجون مرکب جماعت ہے ۔ خود اوس کا صدر ایک رافضی بددین ہے اور اوس کے ارباب حل وعقد کرتا دہرتا اگر بالفرض خالص نہیں تو بھی غالب اکثریت کے اعتبار سے یقیناً قطعاً مغرب زدہ تعلیم یافتگان جدید بے قید وآزاد و نیاچری اور وہابیہ اور رافض وغیرہم مرتدین ومبتدعین ہی ہین اور اوس کے عام ارکان میں بھی بکثرت لامذہب اور بددین بھرے ہوتے علاوہ بریں ہم لیگ کے دو اہم ترین مقاصد جن کے لئے اوس کی بنا ہوئی یعنی وہی آزادی اور اتحاد دونوں کی شرعی نقطہ نظر اور اسلامی احکام کی رو سے سخت اشد شناعت وبطالت اور اون کا منافی ومناقض احکام ایمان وقرآن ہونا اور منجر باشد کفر وضلال وموجب سخت وبال ونکال ہونا واضح کر چکے اور یہ مقاصد وہ ہین جن کا تحریری اقرار کئے بغیر کوئی شخص لیگ کا رکن اور ممبر نہیں بن سکتا دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد ترمیم جدید صفحہ ۴ دفعہ ۵ تو اب اگر کوئی سنی بھی ان لیگیوں کی چکنی چپڑی باتوں باطل دعوی حمایت اسلام ومسلمین ومدافعت کفار ومشرکین وغیرہ کی بنا پر لیگ میں پہنچ جائیں تو ظاہر ہے کہ وہ بدمذہبوں بے قیدوں کے بجیہ لگوٹے اور دم چھلے بنیگے اور مشرکین اور کفار محاربین کے ساتھ بھی لیگ کے مقصد ترقی اتحاد وموالات کی پابندی کا اقرار کریں گے اور یہ سب کچھ ۲۷ قطعی بحکم قرآن وحدیث اشد حرام ضرور ہے بہت سے ارشادات قرآن وحدیث اوپر گذرے نیز قرآن عظیم نے فرمایا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ وقال عزوجل اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ وفی شرعۃ الاسلام من سنۃ السلف الصالح مجانبۃ اہل البدع فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجالسوا اہل الاہواء والبدع فان لهم عرۃ کعرۃ الجرب اللہ عزوجل نے فرمایا اے ایمان والو جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے اور کافران مین سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو اور اللہ عزوجل نے بددینوں بددینوں کے پاس بیٹھنے والوں کی نسبت فرمایا تم بھی اونہیں جیسے ہو ۔ شرعۃ الاسلام شریف میں ہے سلف صالحین کا طریقہ بدمذہبوں سے کنارہ کشی ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہوں بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو کہ اون کی بلا کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے ۔ اور مشرکین اور کفار سے یہ اتحاد وداد اور مرتدین اور مبتدعین کا یہ احترام وتعظیم اون کی یہ اطاعت وانقیاد جو لیگ کی شرکت ورکنیت کا لازم نتیجہ ناپاک ونامراد ہے منجر باشد وبال ونکال وکفر وضلال وخسران دنیا وآخرت ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۔ وقال علیہ الصلوۃ والسلام ایاکم وایاہم لا یضلونکم ولا یفتنونکم

وفی المرقات اذ مجالستہ الاغیار تجر الی غایۃ البوار ونہایۃ الخسار اللہ عزوجل نے فرمایا اے ایمان والو اگر تم کافروں کے کہے پر چلے تو وہ تمہیں اولٹے پاؤں لوٹا دینگے پھر ٹوٹا کھا کر پلٹ جاؤگے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بدمذہبوں سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈالدیں مرقات شریف مین فرمایا غیر مذہب والوں کے پاس بیٹھنا انتہا درجہ کی ہلاکی اور پورے ٹوٹے کی طرف کھینچ لیجاتا ہے۔ تو اول تو لیگی جماعت کے وہ کثیر تعداد افراد جو پہلے ہی سے مرتدین و مبتدعین ہیں اون کو سچے پکے مسلمانوں کی وہ جماعت ہی بتانا جس کی اکثریت کے اتباع کا شرعًا حکم ہے سرے ہی غلط ہے مرتدین ومبتدعین اگرچہ کتنے ہی کثیر اکثر ہوں اون کے اتباع کا نہیں بلکہ اون سے جدائی اور علیحدگی کا حکم ہے جیسا کہ اوپر گذرا دوسرے بفرض غلط و باطل یہ بھی ہو کہ لیگ مین ایک بھی مرتد بدمذہب نہ ہو سب کے سب سُنی ہی ہوں جب بھی جبکہ ہم ثابت کر چکے کہ لیگ کی جتھے بندی اوس ناپاک آزادی اور نامراد ہندو مسلم اتحاد کے لئے ہے تو لیگ کی ساری کی ساری جتھے بندی ایسی بات کے لئے ہوئی جو لا اقل حرام قطعی اور منجر و موجب سخت کفر وضلال و وبال ونکال اور منافی اور مناقض احکام شرعی و دینی ہے۔ اور ایسی جتھے بندی اکثریت میں ہو یا اقلیت مین شرعًا اوس کی شرکت نہیں بلکہ اوس سے دوری اور علیحدگی ہی کا حکم ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ

اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے تو زید و بکر و عمرو کا قول صریح اس حکم ربانی کے منافی اور مخالف واقع ہوا جس سے اونہیں فورًا توبہ لازم۔ اور یہ واقعہ تو الگ رہا کہ لیگ جیسی کچھ بھی ہو تعدادی لحاظ سے بھی تو وہ ابھی مدعیان اسلام کی بھی اگرچہ وہ اپنا دعویٰ ایمان و اسلام مین کیسا سر باطل بھی ہوں اکثریت نہیں مدعیان اسلام کی تعدادی لحاظ سے بڑی بڑی جماعتیں رافضی اور احراریوں اور کانگریسوں اور دہلوی جمعیت والے دیوبندیوں وغیرہم کی لیگ سے قطعًا الگ بلکہ لیگ کی کھُلی دشمن اور مخالف ہین پھر خدا جانے یہ لیگیوں نے کہاں سے کہہ مارا کہ لیگ مسلمانوں کی جماعت اکثریت ہے۔

(۶) اس کا جواب (۴) کے آخر مین مفصل گذرا اور یہاں مکرر یہ کہ تم خدا کے ہو جاؤ تو خدا خود تمہاری مدد فرمائیگا اور پھر عزت و غلبہ تمہارے ہی لئے ہوگا۔

(۷) اس کا جواب خود حدیث حمید نے دیدیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہٖ وصحبہٖ وسلم فرماتے ہین من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان (مسلم) شیخ محقق حضرت مولٰنا عبدالحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات مین اس حدیث کے شرح میں فرمایا

ہر کہ چیزے از شمانا مشروعے وا بیں باید کہ تغیر وہد اور اوباز دارد و مردم را از کردن آں بدست خود یعنی بزدن
و کشیدن و شکستن و ریختن و برہم زدن اگر تواند تغیر داد بدست پس اگر نتواند تغیر داد بدست پس باید کہ تغیر دہد
بزبان خود بمنع و درشتی و دشنام پس اگر نتواند تغیر داد بزبان و بدست پس باید کہ تغیر دہد بدل بکراہت و شورش دل
و عزم بر تغیر آں بدست و بزبان بر تقدیر قدرت و عداوت و مجانبت فاعل آن نہ مجرد انکار و بے رضائی و آن تغیر
بدل تنہا سست ترین ثمرات ایمان و مقتضیات افعال اوست۔ تم میں سے جو شخص کسی نامشروع کو دیکھے تو
چاہیئے کہ اوسے مٹائے اور لوگوں کو اوس کے کرنے سے باز رکھے اپنے ہاتھ سے مار کر۔ کھینچ کر توڑ پھوڑ کر
اگر ہاتھ سے مٹانے کی قدرت رکھتا ہو اور اگر یہ قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیئے کہ اپنی زبان سے منع کرکے اور
سخت و سست کہکر اور گالی دیکر باز رکھے اور مٹائے پس اگر زبان اور ہاتھ دونوں سے مٹانے کی قدرت
نہیں رکھتا تو چاہیئے کہ اوسے مٹائے دل سے ناپسند رکھکر اور دل میں اوس نامشروع سے شورش اور یہ عزم رکھکر
کہ قدرت پاتے پر اس نامشروع کو زبان اور ہاتھ سے مٹائیگا اور اوس نامشروع کے کرنے والے سے دشمنی
اور دوری رکھکر نہ کہ صرف انکار اور ناراضی رکھکر اور یہ تنہا دل سے نامشروع کا مٹانا ایمان کے پھلوں میں
سے کمزور پھل اور ایمان کے مقتضا کاموں سے کمزور کام ہے اور اللہ عزوجل نے فرمایا ہے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا۔ اللہ عزوجل نے کسی جان کو اوس کی وسعت سے زاید تکلیف نہیں دی اور
سالہا سال کے یقینی قطعی تجربوں مشاہدوں اور لیڈروں کے اُکسانے ورغلانے سے بے سروسامان عوام کے
اپنی جان و مال ناموس و اولاد کو مشرکین و معاندین کے شدید ترین حملوں اور مسلح طاقتوں کے سامنے پیش
کردینے کے واقعات نے ہر انصاف پسند ایماندار خیر خواہ اسلام و مسلمین پر یہ اچھی طرح واضح کردیا کہ بحالات
موجودہ عام مسلمانان ہند کفار و مشرکین کے اسلام و مسلمین پر ان حملوں کے اپنے ہاتھ پیر سے مٹا دینے پر ہرگز
قادر نہیں بلکہ لیڈروں کے اُکسانے بھڑکانے سے ناواقف عوام نے ایسے مواقع پر جسقدر اپنی جان و مال کو
اپنی تہی بے سروسامانی اور مجبوری کا لحاظ نہ کرتے ہوتے اندھا دھند صرف کیا اوتنے ہی مشرکین و کفار کے
یہ حملے سرلیے بند ہوجانا تو الگ رہے کم بھی نہ ہوئے بلکہ اور بڑھے اور مسلمانوں کی قوت اور گھٹی اور جب
مخالف کا جواب اپنی قوت و استطاعت سے باہر دیتے جانیکا نام لیاجاتا اور اقدام کیا جاتا ہے تو فطری طور پر
نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ مخالف ہماری کمزوری دیکھکر اور ہم پر پہلے سے بھی بڑھ کر چیرہ دست اور خیرہ سر ہوجاتے
ایسی صورت مین مجبور و معذور غیر منظم اور پراگندہ نہتے اور بے سروسامان عوام کو اس پر اکسانا کہ وہ ایک
منظم اور متحد اور زور و زر وغیرہ کی مادی اور دنیاوی طاقتوں سے ہر طرح مستعد و تیار مشرکین و کفار
سے لڑمریں اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل و ہلاک تباہی و بربادی کے لئے پیش کردیں اسلام و مسلمین
کی حمایت و خیر خواہی تو نہیں بلکہ اون کی صریح بد خواہی اور مسلمانوں کو دیدہ و دانستہ ہلاک مین ڈھکیلنا

اور حکم فلم دکا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ ۔ اپنے ہاتھوں ہلاکت مین نہ پڑو کی کھلی ہوئی خلاف ورزی ہے ایسی حالت میں شریعت کا فتوی اور عقل ودانش کا بھی مقتضا یہی ہے کہ کفار ومشرکین کے اسلام ومسلمین پر ان حملوں کو اپنے دلوں سے سخت اشد ملعون جانتے ہوئے بے معنی شر وفساد اور مضر ہنگامہ آرائی اور امن شکنی اور حملہ آوری سے قطعًا محترز رہتے ہوئے ہر جائز اور مناسب طریقے سے تغییر منکر کے مراتب اعلی کی قوت کی تحصیل کی حسب وسعت کوشش کریں اور ان حملوں کے روکدینے کے جو مفید اور جائز ذرائع اس وقت اپنے اختیار میں ہین مثلاً حکومت وقت پر ایسی ناپاک حرکات سے اپنی شدید ترین ایذا کا اظہار کامل وواضح کرکے ادسے اون کے انسداد پر پوری طرح متوجہ کرنا وغیرہ وہ اختیار کریں اور وقتی جوش اور عارضی اشتعال مین معاندین مشرکین وکفار سے محض زبانی بے سود بلکہ مضر توتو مین مین یا اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل واہلاک کے لیے پیش کرنے کے بجائے اپنی پراگندہ اور افسردہ قوتوں کو جوڑنے اور ابھارنے مخالفین کا دباؤ اپنے اوپر سے ہٹانے کے مستقل مفید دیرپا امن ذرائع جو اس وقت بھی بہت سے ہمارے قابو مین ہین اختیار کریں مثلاً مسلمان کاہلی اور عیش پرستی اور فضول خرچی چھوڑ کر محنت اور کفایت شعاری وتجارت وغیرہ کے ذریعہ سے اپنی مالی حالت سنبھالیں اور خود آپس میں تجارتی لین دین کریں اور ہندو ساہوکاروں کے بار قرض سے سبکدوش ہوں آج کل جس کے پاس جس قدر زیادہ مال ودولت ہے اوسیقدر اہل دنیا مین اوس کی عزت ہوتی اور دنیا والے اوس کے سر ہنیں چڑھتے بلکہ اوسے سر چڑھاتے ہین۔ رہا اس سلسلہ مین لیگ کا ساتھ دینا یعنی اوس کی رکنیت قبول کرکے منافی احکام اسلام اہل سخت اشد حرام جتھے بندی مین شامل ہو جانا اور لیگ کا ممبر بن جانا یہ ہرگز جائز نہیں نہ ایسے حملوں کا انسداد لیگ کے ممبر بن جانے ہی مین منحصر بلکہ لیگ سے تو اسلام ومسلمین کی بچی حقیقی پشت پناہی اور خیر خواہی کی امید بھی باطل اور موہوم جیسا کہ اوپر واضح ہو چکا۔

(۸) اس کا جواب اوپر کے جوابات سے روشن۔

(۹) مسلمان کی سیاست ہو یا معاشرت تمدن ہو یا اقتصاد علم ہو یا عمل موت ہو یا زندگی جو کچھ بھی ہے سب کچھ اوس کے پاک وبرحق دین اسلام کا تابع ہے اور اوس کا دین اسلام ہی ان سب کی فلاح وصلاح اور مسلمانوں کی دنیا اور آخرت کی بہتری اور بہبودی کا سرچشمہ اور منبع ہے اللہ عز وجل نے ارشاد فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ تفسیر خازن مین اس آیہ کریمہ کے ارشاد واتممت علیکم نعمتی کی تفسیر میں فرمایا یعنی باکمال الدین والشریعۃ لانہ لا نعمۃ اتم من الاسلام۔ یعنی اللہ عز وجل نے فرمایا میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کردی دین وشریعت کو تمام کرکے اس لئے کہ کوئی نعمت اسلام سے زیادہ اتم نہیں۔ نیز فرمایا۔

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اللہ نے وعدہ دیا اون کو جو تم میں اسے ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ضرور انھیں زمین میں خلافت دیگا۔ جیسی ان سے پہلوں کو دی اور ضرور اون کے لئے انکا وہ دین جو ان کے لئے پسند فرمایا ہے جما دیگا اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ میری عبادت کریں گے میرا شریک کسی کو نہ ٹھرائنگے اور جو اس کے بعد ناشکری کریں تو وہی لوگ بے حکم ہیں۔ اس آیۂ کریمہ میں صاف زمین میں خلافت اور حکومت اور مسلمانوں کے لئے خوف کے بعد امن حاصل ہو جانیکو اون کے ایمان اور اوس کی فرع اعمال صالحہ کا پھل ٹھرایا جس سے واضح کہ ایمان و اسلام ہی مسلمانوں کی سیاست اور معاشرت اور ہر طرح کی فلاح و بہبود کے لئے اصل سرچشمہ ہے اور لیگیوں کے تو خود اون کے قائد اعظم کی یہ تصریح بس ہے کہ اسلام ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے (وحدت ۳ جنوری ۱۹۴۶ء) اور بیشک اسلامی سیاست ضرور، قرآن عظیم سے ہی نکلی ہے اللہ عزوجل نے فرمایا وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ۔ اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے آپ پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے تو جب اسلامی سیاست اسلام ہی کی فرع اور تابع ہے تو نہ سیاست کو بہانہ بناکر احکام اسلام کو پس پشت ڈالا جاسکتا ہے نہ کسی غیر مسلم یا ایسے کو جس کا اسلام برائے نام ہے مسلمانوں کا سیاسی پیشوا و امام بنایا جا سکتا ہے اور آیۂ کریمہ گذری جسمیں اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو اولی الامر صاحبان امر کی اطاعت کا حکم دیتے ہوئے اون کے لئے ،، منکم ،، کی قید بڑھائی یعنی وہ جو خود مسلمانوں میں سے ہوں مسلمان ہوں۔ نیز ارشاد ربانی ہے یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ط۔ یہ منافق، چاہتے ہیں کہ شیطان (جو کافر مشرک مرتد متبدع ہے) کو اپنا پنچ بنائیں اور اون کو تو حکم یہ تھا کہ اوسے اصلا نہ مانیں اور ابلیس یہ چاہتا ہے کہ اونھیں دور بہکاوے دیکھو کفار کو حکم بنانا منافقین کی عبادت بتا کر قرآن عظیم نے اوس پر صاف انکار فرمایا اور اوس کا نتیجہ الیسوں پر ابلیس کا تسلط اور کھلی گمراہی ٹھرایا واللہ تعالیٰ اعلم وَالصَّوَابُ اِلَیْہِ الْمَرْجِعُ وَالْمَاٰبُ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم وعلینا معھم ولھم برحمتک یا ارحم الراحمین ط

تنبیہ ضروری

ہندو مسلم اتحاد جیسے شریعت مطہرہ کا رد و انکار ہم نے اس فتوی میں واضح کیا۔ وہ وہی ہے جو ان لیاڈر نے اپنے دور ماضی میں جبکہ یہ نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہنکر بھی سامنے آئے تھے اپنے قول و عمل سے پیش کیا تھا

اور اوسی کا اعادہ یہ لیاڈر آج بھی چاہتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ثابت کر دیا۔ ہمارا مقصود اوس پر صرف اسی قدر رد و انکار ہے کہ ہمارا پاک دین و مذہب اسلام و سنت اور اون کے پاک مراسم و شعائر محفوظ رہیں۔ کسی کے خلاف کوئی ناروا اشتعال انگیزی نہ ہمارا مقصد نہ اس فتویٰ کا مدنظر نہ ہماری شریعت کی یہ تعلیم ہماری شریعت غیر مسلموں سے بھی کسی غدر اور بد عہدی اور شریعت مطہرہ نے جو حق غیر مسلموں کے مقرر فرمادیے اون کے ناروا اتلاف کی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔ نہ کسی کا واقعی حق تلف کر کے یا اور اسی قسم کی حرکات سے کسی ناجائز ہنگامہ خیزی اور امن شکنی کی اجازت دیتی ہے وہ غیر مسلموں سے بھی واقعی جائز و مفید معاشرت و معاملت دنیاویہ کے بھی طریقے مفید و نافع تعلیم فرماتی ہے۔ لہذا مسلمانوں کو غیر مسلموں سے بھی اپنے جملہ معاملات میں شریعت مطہرہ کی ہی طرف رجوع لازم اور اسی میں اون کی دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح ہے ان اُرِیْدُ اِلّا الاصلاح مَا استطعت وَمَا توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب واللہ تعالیٰ الموفق وھو تعالیٰ اعلم بالصواب وَالحمد للہ الملک الوہاب والصلوٰۃ وَالسلام علیٰ حبیبہ سیدنا محمد والہ واصحابہ وَعلینا معھم ولھم الیٰ یوم الحساب

الفقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی المارہری عفی عنہ

کتبہ

خادم السجادۃ العلیۃ الغوثیۃ البرکاتیہ فی مارہرۃ المطہرۃ ۱۲ صفر ۱۳۵۸ھ

الحمد لمن لہ الحمد وَالصلوٰۃ وَالسلام علی نبیہ وحبیبہ الذی فی یوم الحشر الیہ المصیر ۵۸۶/۹۲ والہ وَاصحابہ وابنہ واحزابہ واتباعہ وَاشیاعہ وَاحبابہ وَعلینا وَعلی جمیع اہل سنتہ وجماعتہ المتادبین بتعظیمہ وَادابہ امین۔ فقیر حقیر ذی التعب الکبیر والذنب الکثیر غفرلہ الرب القدیر بحبیبہ البشیر النذیر علیہ وعلی الہ الصلاۃ والسلام مع التبجیل والتوقیر نے حضور پُرنور سیدی و مولائی تاج العلماء راس العرفاء والاحفزت بالامرتبت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہروی تاجدار سجادہ قادریہ برکاتیہ قاسمیہ سرکار مارہرہ مطہرہ دامت برکاتہم القدسیہ کا یہ رسالہ مبارکہ ومقالہ مقدسہ مطالعہ کیا الحمد للہ کہ سراسر حق و ہدایت پر مشتمل پایا۔ سنی مسلمانوں پر فرض اعظم و لازم الزم ہے کہ اس فرمان اقدس کو اپنا دستور العمل بنائیں اللہ اور رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی تعظیم و محبت و تکریم اون کی محبت و الفت کی تمام جہان پر تقدیم اون کے دوستوں سے محبت۔ اون کے دشمنوں وہابیوں دیوبندیوں غیر مقلدوں۔ نیچریوں۔ چکڑالویوں۔ رافضیوں۔ خارجیوں۔ قادیانیوں۔ صلح کلیوں۔ گاندھویوں

لیگیوں وغیرہم سے دشمنی وعداوت ونفرت رکھیں حبل اللہ المتین کو مضبوط تھامیں۔ اسلام وسنیت پر تصلب وپختگی کے ساتھ قائم رہیں اتباع شریعت مطہرہ کو اپنی نفسانی خواہشوں پر مقدم رکھیں پھر اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ان کے ساتھ ہوں گے وباللّٰہ التوفیق واعتصم بذیل کرم حبیبہ البر الشفیق واستعینہ فی کل مکروب ومضیق علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم نیز فیہ المرء من اخیہ الشقیق آمین فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری رضوی مجددی لکھنوی غفرلہٗ ولابویہ واہلہ واخویہ وحبیبہ ربہ المولیٰ العزیز القوی۔

۷۸۶/۹۲ الحمد للہ وکفیٰ والکمل الصلوٰۃ وافضل السلام علیٰ حبیبہ المصطفیٰ وعلیٰ آلہ وصحبہ اولی الصدق والصفا سیدی وسندی مرشدی ومولائی حضرت بابرکت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ نے جو کچھ اس مبارک فتوےٰ میں تحریر فرمایا دلائل قاہرہ ظاہرہ باہرہ شریعت سے ثابت وروشن ہے اسلام ومسلمین کی حفاظت ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ زمانہ بہت پر فتن ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس دور شرو فتن میں اس فتوی مبارکہ کے قرآنی وایمانی ارشادات واحکام کو اپنا دستور العمل بنائیں اور اپنے ایمان واسلام کو تیز جمیع اہل اسلام کو مرتدین وبدمذہبان دیابنہ وہابیہ دنیا جرہ وگاندھویہ ولیگیہ وغیرہم کے ناپاک حملوں سے بچائیں وباالمولیٰ تعالیٰ وبکرم حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام التوفیق الاتم واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ جل مجدہٗ اتم واحکم والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ الاکرم وعلیٰ آلہ وصحبہ ذوی المحامد والکرم فقیر خادم العلماء سید عبد القادر قادری راندیری غفرلہٗ ولابویہ ربہ المولیٰ القوی۔

الحمد للّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین اتبعوہ رضوانہ اما بعد! احقر خادم العلماء والصلحاء نے حضرت عظیم البرکت تاج العلماء زبدۃ الفضلاء سیدی وسندی ومرشدی مولٰنا سید محمد میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ کے تحریر فرمودہ مبارک فتوی کے مطالعہ سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ماشاء اللّٰہ تعالیٰ فتوی مبارکہ کی ہر سطر ہدایت کے گہر برساتی ہے دور جدید کی زہریلی ہوا جو ایمان واہل ایمان کے لئے سخت مہلک ثابت ہوئی ضرورت تھی ایسے مبارک فتوی کی کہ جس پر مسلمان عالم عمل پیرا ہو کر ایمانی دولت کو دین کے لیٹرون اور چوروں سے محفوظ رکھ سکیں بحمد اللہ عزوجل وبکرم حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے قلم حق رقم نے مسلمانوں کے واسطے ایسا لائحہ عمل پیش فرمایا ہے جس سے مسلمان دینی ودنیوی ترقیوں کے اعلیٰ منزل پر فائز ہو سکتے ہیں واللہ تعالیٰ ھو الھادی الیٰ سبیل الرشاد فقیر عبد القادر میاں قادری دھوراجوی غفرلہٗ

الحمد لخالق الارض والسماء والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء وعلیٰ آلہ واصحابہ وسائر الاولیاء

واقعی مسلم لیگ جس میں اتحاد کافرین و مرتدین ہے اس میں شامل ہونا ہرگز ہرگز جائز نہیں جیسا کہ عارف رموز طریقت عالم
اسرار معرفت پیر کامل مرشد و اصل حضرت سیدی و مولائی مولانا محمد میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے براہین
قاطعہ و دلائل واضحہ سے تحریر فرمایا فجزاھم اللہ تعالٰی فی الدارین خیرا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس فتوی مبارکہ پر عمل
پیرا ہوں اور کافرین و جملہ مرتدین سے قطعا بیزار رہوں واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب
کتبہ احوج الناس الی حبیب الرحمن

الفقیر الحقیر احمد میاں سنی حنفی قادری دہوراجوی

الجواب ھو الصواب فقیر ابو المظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ربہ
القوی خادم دار الافتاء ریاست پٹیالہ

ھو الولی ھذا الحکم ھو الحکم واللہ تعالٰی اعلم فقیر قادری سید شاہ محمد المدعو بعبد الولی الحسنی اللکھنوی غفرلہ مفتی
و قاضی شہر جاجدانی ہگلی

ھذا ھو الحق والحق بالاتباع احق غلام جیلانی قادری برکاتی قاسمی عفی عنہ خادم طلبہ مدرسہ احسن المدارس کانپور
حضرت مجیب سیدنا المحترم و خالنا المعظم حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب۔ قادری برکاتی مدظلہم الاقدس نے جو
کلمات طیبات اس تحریر منیر میں ارقام فرمائے سراسر حق و صواب مبین دین حق اور مذہب اہلسنت و جماعت کے احکام کو
روشن فرمایا اور دشمنان خدا اور رسول جل و علا صلی اللہ علیہ وسلم کو نار کا مژدہ سنایا) فللہ الحمد وھو تعالٰی اعلم
حکیم ال مصطفٰے قادری غفرلہ المولی القوی

۷۸۶ الحمد للہ و سلام علی نبیہ المصطفٰے ورسولہ المجتبٰے اما بعد فانی رایت الفتاوی المبارکہ و تصدیق
مولانا الاعظم تاج العلماء و سراج الفقہاء جناب شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مارہروی نادعمرہ و ظلہ
میری نظر سے گذری سائل و مفتی حضرات کو اللہ جل شانہ ان تمام فرقہ الی غیر الحق مائلہ سے امن میں رکھے
اس فتوی کا حرف حرف صحیح اور غیر اس کا مائل الی الباطل ہے مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے اور حرز جان
بنانا چاہیے حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ تلمیذ مولانا المولوی محمد وصی احمد محدث
سورتی غفرلہ اللہ تعالٰی ۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ ہجری مقدسہ علی صاحبہا الوف صلوۃ و سلام

۷۸۶ یہ جوابات سب کے سب بلاشبہ صحیح و حق و صواب ہیں حضرت مفتی مدظلہم العالی نے ہر جواب کو مدلل
بدلائل کتاب و سنت لکھا اور تحقیقات علمیہ کا دریا بہایا حق سبحانہ و تعالٰی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے اور
ان کے اقران و امثال بکثرت پیدا فرمائے آمین۔
حررہ ابو المساکین محمد ضیاء الدین متوطن پیلی بھیت صین عن شر کل شر و عفی عنہ

الجواب حق والحق احق ان یتبع
کتبہ العبد الضعیف امام مسجد بھوساری ٹولہ کرافٹ مارکیٹ المدعو محمد حبیم قادری حفظہ رؤف رحیم

الجواب صحیح والمجیب نجیح عبدالمجید سنی حنفی چشتی قادری اشرفی دہلوی عفی عنہ

احمدہٗ واصلی علی رسولہ وحبیبہ الکریم۔ حضور شاہزادہ معظم مولنا محمد میاں صاحب قبلہ زیب سجادہ قادریہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ۔ مدظلہ العالی مادامت الایام واللیالی نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ بالکل حق صریح ہے اور اس کا مخالف خبیث وقبیح ہے حررہٗ الفقیر الحقیر محمد امانت رسول القادری النوری عفی عنہ

بحمد اللہ ورسولہ فقیر نے اس فتوی کے سوال وجواب کا مطالعہ کیا۔ فاضل اجل حامی سنت ماحی بدعت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین عارف باللہ حضرتنا مخدومنا مولنا حضرت شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا عین صواب واجب عمل و ایمان ہے جمیع اہلسنت وجماعت کو ۔۔۔ پر عمل کرنا موجب نجات وقیام صراطِ مستقیم ہے کتبہ فقیر حقیر معتصم بحبل اللہ المتین المدعو محمد امین قادری وچشتی عفی عنہ خطیب مسجد سراج الاسلام اہل سنت وجماعت، ہمیری ضلع بٹانا المرقوم ۳ ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۵۹ مقدسہ۔

الجواب صحیح وسیدنا المجیب مثاب ونجیح ومن خالفہ خراب وقبیح۔ بیشک مسلم لیگ وہی مذموم مخذولہ کا ۸۶ـ۹۲ فتنہ ہے جو مختلف زمانوں میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا رہا کبھی خدام کعبہ کی شکل میں ظاہر ہوا کبھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا چولا پہنا کبھی خلافت کمیٹی کی صورت میں ادبھرا کبھی خدام الحرمین کے بھیس میں ادچھلا کبھی اتحاد ملت کے روپ میں نکلا۔ کبھی سیرت کمیٹی کے نام سے ظاہر ہوا اور اب ہمارے زمانہ میں مسلم لیگ کا برقعہ اوڑھکر اوٹھا۔ درحقیقت ان سب فتنوں کا مقصود یہی مسلمانوں کو بددین گمراہ بنانا اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے دشمنوں دیوبندی مرتدوں نیچری ملحدوں رافضی بدمذہبوں وغیرہم کے ساتھ اتحاد واتفاق بنانا سنی مسلمانوں کا اون کے ساتھ گھال میل کرکے اون کے عقاید ایمانیہ کو خراب کرنا جہنم کی طرف لیجانا ہے سنی مسلمانوں پر فرض ہے کہ کانگریس ولیگ دونوں سے فوراً علیحدہ ہو جائیں اور حضرت سیدی تاج العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے اس فتوائے مبارکہ کو اپنا دستور العمل بنائیں پھر دنیا کی سلطنت اون کے قدموں سے پامال ہوگی۔ اور آخروی سلطنت کا تاج اون کے سر پہنایا جائے گا

اللہ ورسول توفیق خیر بخشے جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلی آلہ

واصحابہ اجمعین وبارک وسلم وانا الفقیر خادم السادات

الگیلانیہ احد فقراء الحضرۃ القادریہ القاضی سید چراغ دین

احمد القادری البرکاتی القاسمی الجیلانی غفرلہ ربہ القوی

قاضی شہر گلشن آباد وملحقاتہ المعروف

بہ ناسک
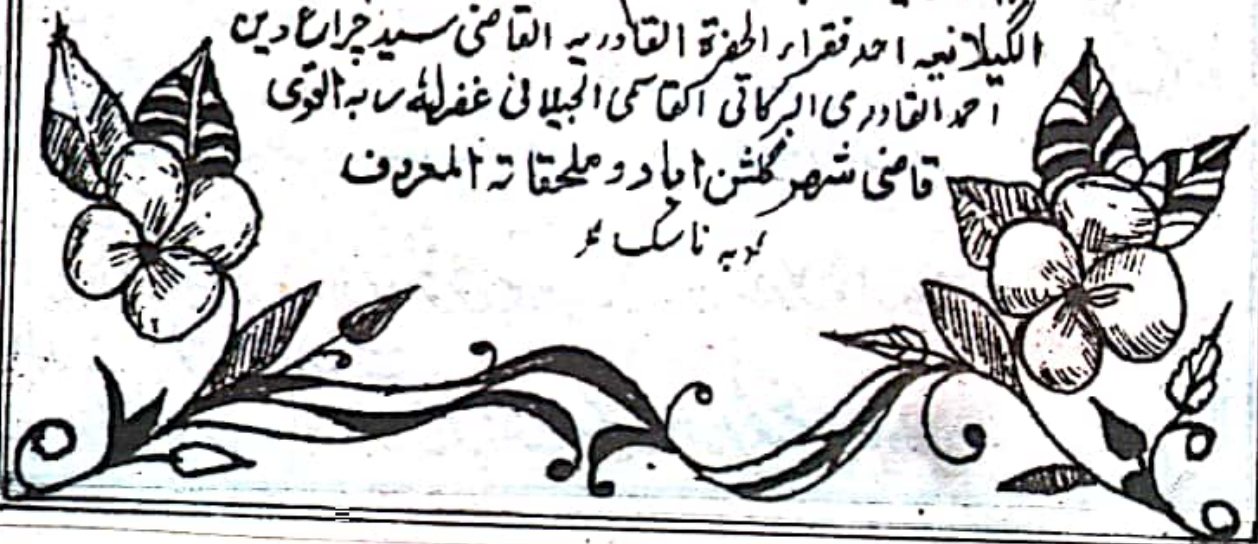
دارالاشاعت برکاتی کی مختصر فہرست کتب

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
چہار انواع ـ تصوف وسلوک۔ تصنیف حضور سیدنا شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ۔	/ـ	مجموعہ سلاسل ؏ :ـ برکاتیہ منظوم ارشاد فرمودہ حضرت مرشدی سیدنا شاہ اسمٰعیل حسن قدس سرہٗ	/۱۰
آداب السالکین ؏۲ } طریقت وسلوک تالیف لطیف حضور سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں صاحب قدس سرہٗ معہ ترجمہ		گلدستۂ چمنستان سنت :ـ مجموعہ مضامین حضرت مرشدی حمایت سنت ورد بدعت واہل بدعت خصوصاً نیاچرہ اس ضمن میں اسلامی پردہ کا دل نشین اثبات	/۳
رہنمائے مسترشدین ؏۳ } ترجمہ محمد قادری	/۲	مفاد وفضائل ؏۱ طیبہ :ـ بعض مکاتب حضرت سیدنا مرشدی مسلمانوں کے لئے دین ودنیا میں کام آنیوالے بکثرت فوائد وقت کے اس ضروری مسئلہ کا عملی الفلاح نام کہ ایک سچے مرشد طریقت کا کام سجادہ مشیخت پر بیٹھکر بھی حفاظت وحمایت شریعت سیدالانام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے	/۶
خطبۂ جمعہ ؏۴ و } مختصر تاریخ } خاندان برکاتیہ ہر دو تالیف حضرت سیدنا شاہ آل رسول قدس سرہٗ	/ـ	عقائد نامہ منظوم ؏۱۲ :ـ اردو نظم میں اہلسنت کے صحیح عقائد	/۴
ذکر میلاد ؏۱ مبارک و } تفصیل تبرکات ! خاندانی ہر دو تالیف حضرت سیدنا شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ	/۲	نماز ؏۱ پڑھنے اور پڑھانے کا عمدہ طریقہ اردو میں	/۳
بہترین ؏ کملا کی وصیتیں :ـ حضور شاہ برکت اللہ وحضور شاہ حمزہ وحضور شاہ آل احمد اچھے میاں وحضور شاہ آل برکات ستھرے میاں وحضرت شاہ آل رسول وحضرت شاہ ابوالحسین وحضرت شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن قدست اسرارہم کی مبارک ومفید اصل وصایا اور مسلمانوں کی دین ودنیا کی فلاح وصلاح کیلئے نافع ومفید ہدایات کا عجیب وغریب مجموعہ معہ ترجمہ	/۴	اصح التواریخ ؏۱ :ـ اکابر سلسلہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ کی مفصل اور مکمل مستند سوانح عمری ابھی صرف دو حصے طبع ہوتے ہیں یہ کسقدر کثیر مفید معلومات اور دینی ودنیوی برکات پر مشتمل ہے اس کا اندازہ مطالعہ سے ہو سکتا ہے۔	
		حصہ اول	/۱۳
		حصہ دوم	/۳۰

۱۵
خاندان برکات :- ہمارے خاندان کے مختصر حالات اور مفصل نسب سا ہتہ ہی مجرب اعمال وغیرہ فوائد بہت نفیس اور سلیس اردو ۶/

۱۶
شوکت اسلام :- نظم میں اسلامی عقائد و اعمال و اخلاق کی تعلیم ۲/
اخلاق کی تعلیم

۱۸
خطبۂ صدارت - فلاح اسلام و مسلمین کی صحیح تدابیر اور گاندھویہ کا رد ۲/

۱۹
کیا نان کوآپریشن :- شرعی ترک موالات ہے ۱/

۲۰
حق کی فتح مبین :- رد گاندھویہ /

۲۱
نور مدائح پر نظر /

۲۲
اکمل التاریخ پر تبصرہ /

۲۳
مبحث الاذان - اذان ثانی جمعہ ۱/

۲۴
طرد المبتدعین :- بد مذہبوں کا وعظ سننا جائز نہیں ۱/

۲۵
رموز حمزہ :- فارسی شرح قصیدہ مبارکہ غوثیہ ۲/
دیوبندیوں کا پاکیزہ فوٹوگراف ۱/

۲۷
مقدس خاتون :- اپنی قسم کا نرالا ناول جس کا دیکھنا دل بہلانا ہی نہیں بلکہ مذہبا کار ثواب ہے حسن و عشق کی داستان ہجر و وصل کے مناظر مذہب و عشق کا تصادم مذہب کی فتح مبین فصیح زبان سلیس بیان کتابت و طباعت نہایت عمدہ غرض ناولی دنیا میں یہ وہ ہے جس کا نظیر نہ دیکھا نہ سنا :- ۶/

۲۸
تحریک امارت شرعیہ پر ایک تنقیدی نظر /

۲۹
سیرت کمیٹی کا اسلام /

۳۰
شموع الانوار /

۳۱
لاہور کا مناظرہ :- اہلسنت کی فتح مبین اور دیوبندیوں کی شکستیں /

۳۲
صلوٰۃ المعینیہ - وظائف ۱/

۳۳
رویت ہلال کا فتوی :- اثبات رویت ہلال کا شرعی طریقہ /

۳۴
قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد /

۳۵
کیا نان کوآپریشن :- شرعی ترک موالات ہے /

دار الاشاعت برکاتی کی بعض اور کتب مفید

مدائح مرشد :- حضرت مرشدی کے بعض منظوم مدائح /

خیر الکلام :- اردو میں روزہ اور تراویح کے فضائل و احکام :- ۳/

نوٹ :- محصول ڈاک سب میں قیمت کے علاوہ ہے

فقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی عفی عنہ دار الاشاعت برکاتیہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ۔